نگارِ عجم

حصۂ اوّل

قیمت ۸ر

INSTRUCTIONS TO BOYS REGARDING SCHOOL-BOOKS.

1. School-books are the property of the Doon School.

2. Boys must sign in their form masters school book register for any book lent to them and taken out of the room.

3. Unless the *same* book, as shown by the number marked in the book, is returned before the end of the term, the costof replacement may be charged on the boy's bill.

4. Boys may write their name and school number neatly on the first page but books returned with pictures or diagrams missing, or defaced in other ways, may be charged for on the bill.

5. Boy's should at once examine books issued to them to see that they are in good condition: otherwise they may be held responsible for damage already done.

Jugal Kishore Bros. Press, Dehra Dun

نگارِ عجم

حصۂ اوّل

مرتبہ

جناب مولوی محمد طاہر صاحب فاروقی ایم۔ اے
منشی کامل (الٰہ آباد) دبیر کامل (لکھنؤ) ادیب فاضل (پنجاب) مولوی فاضل
(الٰہ آباد) ایچ پی اے آنرز اِن اُردو (پنجاب) صدر شعبۂ فارسی و اُردو آگرہ کالج
ممبر بورڈ آف اسٹڈیز اِن عربک اینڈ پرشین آگرہ یونیورسٹی

ناشر
رام پرشاد اینڈ سنس آگرہ

قیمت ۱/۸

باہتمام خواجہ فراست حسین
آگرہ اخبار برقی پریس آگرہ میں چھپی

خصوصیات نگارِ عجم

نگارِ عجم حصہ اوّل ساتویں درجہ کے لیے اور حصہ دوم آٹھویں درجہ
لیے مرتب کیا گیا ہے۔ ان کتابوں کی خصوصیات یہ ہیں۔

۱۔ انگریزی اسکول میں ساتویں درجہ سے فارسی کی تعلیم شروع ہوتی ہے
الب علم پرائیویٹ طور پر فارسی پڑھ کر نہیں آتے، اسکول ہی میں آکر شروع
ہیں۔ اس لیے ان کی استعداد کا لحاظ رکھ کر ابتدائی اسباق میں ایسے الفاظ
گئے ہیں جن سے وہ زیادہ نامانوس نہ ہوں اور انھیں الفاظ سے
ائے گئے ہیں۔

۲۔ رفتہ رفتہ دیگر اسباق میں مشکل الفاظ اور فارسی کے جدید الفاظ
گئے ہیں۔ اور ان سے نیز اسباق سابق کے الفاظ سے جملے
ئے گئے ہیں۔

۳۔ ہر اسباق کے ساتھ اسماء، حروف، افعال درج کیے گئے ہیں
ہر سبق کے الفاظ سے پورے جملے مرتب ہو سکیں۔

۴۔ حروف و افعال کی ترتیب اس طرح رکھی گئی ہے کہ قواعد فارسی
روری و آسان اصول بغیر تعلیم قواعد کے سمجھ میں آ جائیں گا

قسم کے افعال کا فرق اور استعمال ذہن نشین ہو جائے۔

۵۔ نگارِ عجم حصّہ اوّل کے تین حصّے ہیں (۱) پہلے حصّہ میں الفاظ اور فقرے ہیں (۲) دوسرے حصّہ میں مکالمات جن میں بہت سی کام کی باتیں درج ہیں۔ (۳) تیسرے حصّہ میں حکایات و لطائف اور آسان نظمیں ہیں۔

۶۔ تمام فقرے اور مکالمات فارسی جدید کے مطابق مرتب کیے گئے ہیں۔ حکایات و مطائبات میں بھی ایرانِ جدید کی زبان و محاورات کا لحاظ رکھا گیا ہے۔

۷۔ نظموں کا انتخاب کم ہے لیکن جس قدر ہے آسان اور استعداد کے مناسب ہے۔

۸۔ ہر سبق کے بعد اس کے مطابق مشقیں درج کی گئی ہیں جن سے اساتذہ اور طلبا دونوں مستفید ہو سکتے ہیں۔

۹۔ کہیں کہیں حسبِ ضرورت اصول قواعدِ فارسی کی طرف بھی فٹ نوٹ میں اشارے کر دیئے گئے ہیں جو اساتذہ کے لیے مفید ہوں گے۔

۱۰۔ کتاب کے آخر میں جو فرہنگ مشکل جدید الفاظ کی شامل کی گئی ہے وہ نہایت مفید ثابت ہو گی۔

۱۱۔ کتاب کی کتابت و طباعت و کاغذ سرشتہ تعلیم کے مقررہ قواعد کے مطابق ہے۔

فاروقی

فہرست مضامین

حصہ اوّل

الفاظ و فقرات

سبق ۱

صفت موصوف

پسر دختر طفل زیرک کلاه جامه گل

آب خنک کهنه نو برگ فربه دانا

پسر نیک ۔ طفل زیرک ۔ کتاب خوب ۔ قلم سبز ۔ کلاه نو ۔ گل سرخ

جامه کهنه ۔ دختر دانا ۔ زن فربه ۔ آب خنک ۔ نان گرم ۔ برگ زرد ۔

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

سبز پھول - موٹا لڑکا - زرد کپڑا - نیک عورت - عقلمند بیٹا
ذہین بیٹی -

(۲) ان الفاظ کے ساتھ صفتیں شامل کرو:-

آب - نان - برگ - کلاہ - کتاب -

سبق ۲

اشارہ و مشارٌ الیہ

آں ایں

پیراہن - کارد - برادر - خواہر - بازار - بُز (بکری) - گاؤ -

مرغ

آں کلاہ - ایں پیراہن - آں پسر - ایں دختر - آں کارد
ایں پرکار - آں برادر - ایں خواہر - آں مرد - ایں زن - آں بازار

این بُز - آن مُرغ - این گاو -

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

وہ عورت - یہ پھول - وہ پتّا - یہ ٹوپی - وہ کرتا - یہ کپڑا -

(۲) کلاہ - گل برگ خواہر اور برادر کو اشارہ کے ساتھ استعمال کرو -

سبق ۳

مضاف و مضاف الیہ

دستار   دستمال   کفش   جرّاب   چکمہ

منگولہ   خر   اسپ   گوسفند   زیرجامہ

دستارِ محمود - دستمالِ موہن - کفشِ پسر - جرّابِ دختر - زیرجامۂ اسپِ جارج - پیراہنِ برادر - منگولۂ کلاہ - پسرِ حامد - دخترِ برادرِ گوسفند - گاوِ مرد - گوسفندِ پسر -

سبق ۵

ضمائر فاعلی

ماضی مطلق

او ایشاں تو شما من ما

هست هستند هستی هستید هستم هستیم

رفت برد

او رفت - ایشاں رفتند - تو رفتی - شما رفتید - من رفتم - ما رفتیم
ایشاں هستند - من هستم - او برد - تو بردی - شما رفتید - من بردم
آں مرد رفت - ایں کتاب هست - او پیراهن برد - تو قلم بردی
پسر بازار رفت - تو چه بردی - ایشاں کلاه بردند - ما بازار رفتیم
او کارد برد -

مشق

(۱) فارسی بناؤ :-

تم بازار گئے۔ یہ ٹوپی ہے۔ ہم پھول لے گئے۔ وہ جوتہ لے گیا۔
تو بازار گیا۔ لڑکی بازار گئی۔ میں کتاب لے گیا۔ وہ چھری لے گیا۔
(۲) رفتم۔ بردند اور رسید کے کیا معنی ہیں؟ ان کو جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ۶

ضمائر مفعولی و اضافی

ش شان ت تان م مان

اورا ایشان را ترا شما مرا مارا

داد کرد گرفت

چرا چگونہ دزد رخت

کتابش قلمِ شان کلاہت کفش تان منگولہ ام جامہ مان
او مومن را جواب داد۔ او جعفر را کتاب داد۔ من ترا کلاہ دادم

ایشاں اسپش را گرفتند ۔ شما کتاب شاں را بردید ۔ وزد رخت ماں را
برد ۔ تو چہ دادی؟ چرا گل او را نداد ید؟ تو اسپم را چہ کردی؟
وزد چگونہ ایں را برد؟ آں مرد زیرک چہ گرفت؟
جعفر پیراہن شما گرفت ۔ گو بند جامہ ہاں را برد ۔ تو چگونہ ایں
کار کردی؟ نہ کفش بردی و نہ چکمہ ۔ نہ کتاب دادند و نہ قلم ۔ نہ کارد
گرفت و نہ پرکار ۔ شما چرا کار نہ کردید؟

مشق

(۱) فارسی بناؤ:۔
اُنھوں نے ٹوپی دی ۔ اُس نے کام کیا ۔ تو نے جو تہ لیا ۔ میں
گھوڑا لے گیا ۔ وہ کیوں گیا؟ تو کیسے بازار گیا؟ ہم نے بکری دی ۔
ہم نے بیل لیا ۔ تم نے اُس کو پھول کیوں دیا؟
(۲) گرفتند ۔ کردید ۔ دادید ۔ بردی ۔ رفت کیا معنے ہیں؟ انکو
جملوں میں استعمال کرو؟

سبق ۷

حروف جاره

با بر از تا در اندر که چه

چند هیچ به درون برون

شنید گفت آورد

خانه اطاق تالار صندلی چوگان بازی

بر صندلی - در خانه - از من - با او - به بازار - تا خانه - چند گل
این اسب از کیست - این کفش از ماست - این گاو از او است
از ماست که بر ماست - جعفر درون خانه رفت - احمد مرا در تالار برد
او بمن هیچ نداد - تو چند تا گل آوردی؟ ایشان بتو چه گفتند؟
از بیرون خانه کارد آوردیم - این میز که آوردی؟ زیر جامهٔ تو
خراب است - گویند با جعفر بازار رفت - حامد و محمود به چوگان بازی
رفتند - هیچ شنیدی او چه گفت؟ من هیچ نشنیدم - شما از اطاق چه آوردید؟

موہن صندلی را از خانۂ جعفر آورد۔ ایشاں میوۂ پختہ از باغ آوردند
برادرِ من بخانۂ شما رفت۔ ایں دستمال از کیست؟ آں چکمہ کراست؟
تو چوگان از خانہ بردی۔ شما کتاب مرا بخانہ بردید۔

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

وہ کرسی لایا۔ میں بیل لے گیا۔ جعفر نے محمود سے کہا۔ تم گھر کے اندر گئے۔ کیا وہ کمرے میں ہے؟ وہ مکان میں نہیں ہے۔ ہم بازار سے کچھ لائے۔ اس نے جعفر سے کیا کہا؟ گوبند نے سُنا میں نے اس کی بکری پکڑ لی۔ تم گھر سے باہر کیوں نکلے؟ میں یہ رومال کمرہ سے لایا۔ اس کا بھائی بازار کو گیا۔

(۲) ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کرو:-

درون۔ بروں۔ ہیچ۔ چند۔ تالار۔

(۳) شنیدند۔ گفتند۔ گرفتم۔ آوردی کیا صیغے ہیں؟ ان سے جملے بناؤ۔

سبق ۸

حروف استفهام

کدام که چند کے کجا کس

بود آمد نشست نهاد

پدر مادر ساعت مردم جا

تو کیستی؟ از کجا هستی؟ ترا با من چه کار؟ ما صبح باغ رفتیم. شب آنجا نشستیم۔

چند تا مردم از دهلی آمدند؟ این کتاب بر صندلی کے نهاده؟ جعفر! از بازار چه آوردی؟ گوبند کجا رفت؟ این سیب از که گرفتی؟ کدام کس را آوردند؟ چند تا ساعت نشستید؟ برادر و خواهر او رسیدند؟ این پسر کیست؟ آن دختر کیست؟ این دستمال بر صندلی نهادم. پدر تو کجا بود۔ مادر من در خانه هست۔ خواهر اینجا نشسته۔ نه صندلی آوردی و نه میز۔ نه در اطاق بود؟ نه در تالار۔ تو سیب را

کجا نہادی؟ اندرون خانہ بردم و بر میز نہادم۔ شما کے آمدید؟ بابرادر نشستیم۔ جعفر تا کجا رفت؟ تا مدرسہ رفت۔ او کار دگرفت۔ و من پر کار تو پیراہن آوردی و مادستمال۔ آں کس را در خانہ چرا آورد دیدار مردم آنجا رسیدم۔ درون خانہ کیست؟ دزد بود۔ من دزد را گرفتم۔

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

وہ کون ہے؟ یہ گھر کس کا ہے؟ ہم بازار گئے۔ تم کہاں سے آئے ہو؟ میں مکان سے آیا۔ کرسی پر کون بیٹھا؟ یہ رومال کس کا ہے؟ وہ پرانی ٹوپی میری ہے؟ تمہارا بھائی مدرسہ گیا۔ اُس کی بیٹی نیک ہے۔ تم کب تک یہاں بیٹھے؟ اُس کا باپ دہلی آیا۔ یہ کون تھا؟ وہ کہاں تھا۔ کیا تم بازار سے قلم لائے۔ کیا وہ دہلی گئے؟

(۲) ان لفظوں سے جملے بناؤ؟

ساعت۔ دستمال۔ چکمہ۔ کجا۔ کے۔ چند۔

(۳) نشستند۔ رسیدی۔ بودم اور نہادید کیا صیغے ہیں؟

ان کو جملوں میں استعمال کرو؟

سبق ۹

واحد جمع

آں آناں آنہا ایں ایناں اینہا

مردم مرداں طفل طفلاں

جامہ جامہا شب شبہا کار کارہا

نوشت خرید خورد پرسید

چیزے معلّم لازمی سخن گوشت طعام ہمراہ

کتابہا نوشتیم سیبہا خوردند اسپاں را آوردی

جامہائے کہنہ را چرا آوردی؟ آب خنک را چرا نخوردی؟ آناں بمدرسہ آمدند۔ اینان چیزے نخوردند۔ کسے صندلیہا را خرید۔ او از آنہا از چہ خرید؟ شما طفلاں را چہ دادید؟ کارہائے لازمی نہ کردید۔ چند کتابہائے کہنہ

را چه کرد؟ شما این سخن ها با او چرا گفتید؟ شما با ما چرا نرفتید؟ جا
کهنه. لباس نو بدل کردند. نادانان چنان کارها کردند. کسان اینجا نیا[مدند]
تو که اینجا نیامدی خوب نه کردی. آنان از مدرسه آمدند و به بازا[ر]
رفتند. تو سخنم را گوش نه کردی بد کردی. چیزے که ما را داد او بد
بود. میوه هاے پخته از باغ آوردند و همراه ما خوردند. معلم
را پرسید چرا امروز به مدرسه نیامدند.

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

ہم بازار سے میوہ لائے۔ وہ لوگ گھر میں آئے۔ لڑکو[ں]
نے کھانا کھایا۔ تم نے ان عورتوں سے کیا کہا؟ موہن اپنا [illegible]
کرتہ لایا۔ ہم گھوڑے لائے۔ انھوں نے کتابیں لکھیں۔ میں نے
تمہاری باتیں سنیں۔ ہم نے ضروری کام نہیں کئے۔ تم نے
اس سے کیا پوچھا؟ وہ لوگ مدرسے گئے۔ میں نے بازار سے
کرسیاں خریدیں۔

(۲) جمع بنانے کے کیا علامات مقرر ہیں؟

(۳) الفاظ ذیل کی جمع بناؤ:-

گاؤ [illegible] ہندی - میز - پسر - دفتر - کاغذ - بازار - مردم

) نوشت اور پرسید سے جمع غائب اور جمع حاضر کے صیغے بناؤ۔
اور ان کو جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ۱۰

ماضی قریب

کردہ ایم کردہ ام کردہ اید کردۂ کردہ اند کردہ است

بندگان بندہ پارسایان پارسا

آموخت گذاشت ماند

قاشق اکنوں حالا ہنوز فنجان

شام عصرانہ نہار چاشت عصر

ن کار کردہ ام۔ او صندلی آوردہ است۔ شما چیزے آوردہ اید۔
بازی کردہ اند۔ دختران سیب خوردہ اند۔ تو کتاب ہا نوشتہ۔

حالا چه ساعت است؟ وقت عصر است۔ شما عصرانہ نخوردہ اید۔ چرا دیر کردید؟ پسر او فنجان را بر میز نهادہ است۔ او هنوز نیامدہ است۔ کجا ماندہ؟ او هنوز از مدرسہ نیامدہ است۔ همراہ پدرش بازار رفتہ۔ جعفر و حامد درون خانہ رفتہ اند۔ برادر موهن را کجا گذاشتہ؟ ما از بازار گرفتہ ایم۔

با طاق آوردہ بقاشق خوردیم تو چاشت بچہ ساعت خوردی؟ من هنوز نهار نخوردہ ام۔ طفلان ساعت هشت تمام خوردند۔ پارسایان نماز جمعہ کردہ اند۔ تو نماز نہ کردی بد کردی۔ ما بندگان را ادب آموختہ ایم۔ آفتاب بر آسمان بر آمدہ است۔ اکنون صبح است برای تو شیر آوردہ ام۔ تو چرا هنوز عصرانہ نخوردۂ۔ او قاشق را گرفت و بمن نداد۔ تو از دهلی کے آمدۂ؟ حالا آمدہ او از آگرہ هنوز نیامدہ است؟ بلے آقا نیامدہ جا ها را چرا بر میز نهادہ اید؟ او از اطاق بر آمدہ است۔ تو سبق با کہ خواندۂ؟ با حامد خواندہ ام۔

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

میں نے کتاب پڑھی ہے۔ اُنھوں نے کام کیا ہے۔ آسمان پر سورج نکلا۔ ہم بازار سے دودھ لائے ہیں۔ جعفر نے موہن سے پوچھ لیا۔ وہ کپڑے میز پر رکھ کر باہر آیا۔ تو نے موہن کو کہاں چھوڑا؟ رات کا کھانا نہیں کھایا ہے۔ لڑکوں نے شام کا ناشتہ کر لیا ہے۔ وہ کہاں رہ گیا؟ ابھی تک نہیں آیا۔

(۲) ماندہ ایم - گذاشتہ اید - اور نوشتہ اند کیا صیغے ہیں۔ ان سے جملے بناؤ۔

(۳) ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کرو:-
عصرانہ - شام - نہار - قاشق -

(۴) افعال ذیل سے ماضی قریب کی گردان مع معانی کے لکھو:-
بردگفت - شنید - نہاد -

سبق ۱۱

ماضی بعید

کرده بود۔ کرده بودند۔ کرده بودی۔ کرده بودید۔ کرده بودم۔ کرده بودیم

فروخت شد برخاست

خواب تشنه گرسنه سگ گربه قهر پنجه بازار

امروز امشب دیروز دیشب خروس سحر تشنه

جعفر کار نیک کرده بود۔ ایشان به مدرسه رفته بودند۔ پسران او بخانه نرسیده بودند۔ گربه خروس را گرفته بود۔ تو چرا بخانه ام نیامده بودی؟ من چند قاشق برای تو آورده بودم۔ تو کلاه نو امروز مرا داده۔ من جامه نو دیروز به برادرت داده بودم۔

وقتیکه آواز خروس بگوشم آمد سحر شده بود۔ من ساعت شش از بستر خواب برخاستم۔ او دیشب لباس خریده بود۔ آن شخص بمن آمده بود و [illegible] نشست و برخاست و بخانه خود برفت۔ دیروز سگی را

دیدم۔ بخانہ خود گرفتم۔ گرسنہ و تشنہ بود۔ نان و آب دیدم۔ پارۂ نان و
دمے آب خورد۔ پنجۂ گربہ تیز است۔ خانۂ ما تنگ است۔ خانہا ئے
شما تنگ است۔ جامۂ من پاک است۔ جامہائے شما پاک است۔ سگ
سیاہ را چہ کردید۔ فروختیم چرا؟ بچند گرفتہ بودید؟ از کجا آوردہ بودید؟
سگ خوب بود۔ آں را فروختید خوب نکردید۔ شما از و چہ پرسیدہ بودید
کہ خندہ کرد؟ تو دیروز در مدرسہ چرا نہ بودی؟ بیمار بودم۔ طبیب دوا
داد۔ خوردم حالا تندرست شدہ ام۔

مشق

(۱) فارسی بناؤ:۔

میں نے کتاب پڑھی تھی۔ اس نے کتاب لکھی تھی۔ میں کل مدرسہ
نہیں گیا تھا۔ اس نے دوا پی تھی کیا وہ تندرست ہو گیا؟
ہم نے مکان بیچ دیا ہے۔ اس نے میرے بھائی کو قلم دیا تھا
ہم نے موہن کو کتاب دی تھی۔ میری کرسی کہاں ہے؟ تم کل کس وقت
اُٹھے تھے؟ میں آج دہلی سے آیا ہوں۔ میں نے مرغ کو پکڑ لیا۔
میں بھوکے کتے کو گھر لایا۔ اُس نے تھوڑا سا پانی پیا تھا۔

(۲) تیز۔ گرسنہ۔ خواب۔ دستمال اور دستار کو جملوں میں استعمال کرو۔

(۳) افعال ذیل سے ماضی بعید کے واحد حاضر اور واحد متکلم کے صیغے بنا کر جملے بناؤ:-
رفت - پرید - نہاد -

سبق ۱۳

ماضی استمراری اور ماضی تمنائی

می کرد	می گفت	می نوشت
کردے	گفتے	نوشتے

آمر زید سے یافتے

اطاق تحریر مسطر متقراض نزد کاش معروف زیاں

احمد چہ می کرد؟ با اطاق تحریر نشستہ بود - تو چہ می آوردی؟ کارد و چاقو می آوردم - پسرت متقراض و مسطر خریدہ بود - ما طفلاں را بازاری

بردیم - ایشان کتابهای نوشتند - دختر از مادر خود چیزے می پرسید - من بچگان را سبقهای آموختم - ایشان نزد خانه ها می ماندند -

اگر او آمدے من رفتمے - کاش ایشان محنت کردندے تا در امتحان کامیاب شدندے - اگر تو دوا می خوردی شفا می یافتی - اگر شما علم می آموختید در دنیا معروف می شدید - اگر او چنین گفتے ہیچ زیان نشدے - اگر ایشان نماز کردندے خدا ایشان را آمرزیدے - اگر او سخن من شنیدے بیمار زیان کرے -

کاش که من بسفر مکه رفتم - اگر شما بدہلی می رفتید من ہم آمدم - او ساعت شش طعام خوردے - ایشان صندوق را به مدرسه بردندے اگر خواہرت اسپم را می آورد انعام می یافت - برادرت دیروز از بازار میوه آوردے -

ہدایت :- لڑکوں کو سمجھا دینا چاہیئے کہ ماضی تمنائی اور ماضی استمراری ایک دوسرے کے معنی میں بھی استعمال ہو سکتی ہیں -
اس کی پہچان یہ ہے کہ اگر اور کاش کے ساتھ ماضی استمراری ماضی تمنائی کے معنی میں لائی جا سکتی ہے - اور بغیر اگر اور کاش کے ماضی تمنائی ماضی استمراری کی جگہ

استعمال کی جاسکتی ہے۔

نیز یہ بھی ذہن نشین کرا دینا چاہیئے کہ ماضی تمنائی سے صرف واحد غائب، جمع غائب اور واحد متکلم کے صیغے آتے ہیں۔ بقیہ صیغوں کے لیۓ ماضی استمراری کے صیغے ماضی تمنائی کے معنی دیتے ہیں۔

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

تم کیا کرتے تھے؟ لڑکے کہاں جا رہے تھے۔ میں لکھنے کے کمرے میں بیٹھا تھا۔ اگر میں آتا تو تم جاتے۔ اگر تم سبق پڑھتے تو اچھا ہوتا۔ کاش وہ یہاں آتے۔ کاش میں دہلی گیا ہوتا۔ کاش تم نے انعام پایا ہوتا۔ وہ آج بازار جا رہا تھا۔ اگر وہ دہلی کا سفر کرتا تو میں آگرہ جاتا۔ وہ ہمارا صندوق لا رہے تھے۔

(۲) الفاظ ذیل کے جملے بناؤ:-

مسطر، زبان، گرسنہ، تشنہ، دلشب۔

(۳) می کردی، گرفتند، خواندے اور می نوشتند کیا صیغے ہیں؟ جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ۱۳

ماضی شکی

کرده باشد - کرده باشند - کرده باشی - کرده باشید - کرده باشم - کرده باشیم

ریخت　　　خواند

پیش خدمت　پست خانه　عمو　مرکب　راست

نامه　فراش　پست　کاغذ　تمر　پاس

چپ　　　دیگر

او کار کرده باشد - تو سبق خوانده باشی - ما نهار خورده باشیم

احمد کجاست؟ بمدرسه رفته باشد - تو کتاب خود را کجا گذاشتی؟ پیش

خدمت را داده بودم - بمیز نهاده باشد - این تمر کیست؟ فراش

پست است۔ از پست خانہ کاغذہا آوردہ باشد۔ ایشان تمرہا خریدہ باشند۔ ما یہ عمومیت کاغذے نوشتہ باشیم۔ تو از احمد چہ پرسیدہ باشی؟ شما مرکب رابرمیز ریختہ باشید۔ من تا ساعت شش آنجا نشستہ باشم۔ تو ایں را کجا یافتہ باشی۔

احمد از لاہور آمدہ است۔ پیش خدمت گربہ را کجا گذاشتہ؟ جعفر بمن تمرے دادہ بود تا بہ برادرت نامۂ نوشتم۔ تو از کجا می آئی؟ مگر از کانپور آمدہ باشی؟ بلے آقا! از کانپور آمدہ ام۔ حالا چند ساعت از شب گذشتہ باشد؟ پیش خدمتم گفت پاسے از شب ماندہ خواب کردم۔ پس از چندے بیدار گشتم۔ راست و چپ نگاہ کردم۔ نو بحر بنظرم آمد پیش و پس نکردم؛ از بستر خواب برخاستم۔ اگر او سخنم را شنیدے بال را از دست ندادے۔ اگر گناہگاران نادم می شدند خدا آنہا را می آمرزید۔

(۱) فارسی بناؤ:۔

احمد بازار سے آیا ہوگا۔ ان سب نے سبق پڑھا ہوگا۔ ہم نے بھائی کو خط لکھا۔ وہ دائیں بائیں دیکھ رہا تھا۔ اس کو دو بیل نظر آئے۔ ڈاکیہ ہمارے خطوط لایا ہوگا۔ میرے چچا نے تم کو کتاب دی ہوگی۔ اگر تم وہاں جاتے تو اپنا نقصان کرتے۔ تم نے کتاب پر

روشنائی گرانی ہے؟ لڑکوں نے رات کا کھانا کھا لیا ہوگا۔

سبق ۱۴

حال

می کنیم   می کنم   می کنید   می کنی   می کنند   می کند

می داند   می بیند   می آزارد   می زند   می دارد

عقب   سپے   زشت خو   ابریشم   تره

جلو   پیش   ہمسایے   زبردست   یاہو

تو چہ می کنی؟ من کار می کنم۔ او کار سے نمی کند۔ دختراں خندہ می کنند۔ جعفر چیزے می گوید۔ طفلاں گربہ می گیرند۔ موہن چہ می کند؟ نامہ نویسد۔ احمد نان گرم با ترہ می خورد۔ برادرت دستمال ابریشم در میز گذارد۔ تو دست من چرا می گیری۔

فقیراں پنجہ می زنند - آں کیست کہ پیت خانہ می رود؟ کسے کہ بدکند بد بیند - پیشِ تو چیست؟ تو چہ می داری؟ من کتابے می دارم - پیشِ من کتاب ہست - تو چرا در جلوے او بودی؟ من در جلوے او نبودم عقبِ شما ایستادہ بودم۔ سگ در پے گربہ می دوید - اسپِ ہمسایہ یابوئے من نمی دود ایشاں از پیشِ ما رفتند ولے سخنے نہ گفتند - سگان ایں شہر را می زنند - چرا جانوراں را ہم چنیں آزار می دہند؟ تو درد دل مارا چہ می دانی؟ کسے کہ با او نیکی می کنم با من بدی می کند - نیکو خصلتاں نام نیک در پے ایشاں می گزارند۔ زشت خویاں زیر دستاں را می آزارند -

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

وہ کتاب رکھتا ہے - اس کے پاس رومال ہے - وہ نیک کام کرتا ہے - ہم سبق پڑھتے ہیں - وہ چھوٹوں کو ستاتا ہے تم بچوں کو مارتے ہو - کون مدرسہ کی طرف جاتا ہے؟ موہن اُسکی برابر کھڑا تھا کتا بلی کو پکڑتا ہے - تیرا گھوڑا دوڑتا ہے - جو میں کہتا ہوں

وہ تو نہیں کرتا ہے۔ تمھارا نوکر کام نہیں کرتا۔

(۲) می زنیم - می بینی - می دارند - می پرسم اور می نویسید کیسے صیغے ہیں ان سے جملے بناؤ۔

(۳) تر ہ - سپلے - پیش اور زشت خو کو جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ۱۵

مستقبل

خواہد کرد - خواہند کرد - خواہی کرد - خواہید کرد - خواہم کرد - خواہیم کرد

بارید پرید پوشید جنگید

فردا پس فردا پسترفردا پریروز پس پریروز

دکتور پلنگ فعل شغال روباہ تمثال ترسا

او خواہد رفت - من خواہم خواند - تو خواہی خوردند - شما خواہید نشست

ما بمدرسه خواهیم رفت - تو این اسپان را کجا خواهی برد ؟ " و مادر خانه
خواهد نشست - من سیب تازه خواهم خورد - از دو سوالے خواهیم پرسید
رخت - کہنه نخواهیم خرید - اگر من آنجا می روم با او چه خواهم گفت - فردا شب
آب خواهد بارید - او پس فردا از تبریز می آید ما پسفردا دو گوسفند خواهیم خرید
پریروز خیلے آب بارید - پس پریروز کاغذے از دکتور یافتم - نوشته بود من
دو روز بعد خواهم آمد - هرچه تو خواهی کرد نیک باشد - تو این لباس
سبز چرا می پوشی ؟

روزے با جعفر بصحرا رفته بودم - پلنگے را دیدم که در پے آهوی
دوید از دور بندوق سر کردم - نشانه خطا نه کردم و پلنگ همانجا کشته
شد - فیلے را دیدم که با ببرے می جنگید - شغال و روباه خیلے محتال هستند
امروز جمعه است - مسلمانان برائے جمعه می روند - ترسایان پس فردا
به کلیسا خواهند رفت - مدرسه ما پس فردا می شود - پدرت مریض است
دکتور چرا نمی خواهی ؟ میروم - دوا را می آرم - نفعے که از علاج فرنگی
دست می دهد از علاج دیگر ممکن نیست - امسال باران کم بارید
خیال می کنند که خیلے گرانی خواهد شد - احمد از برادرت بزرگ تر
و از من خورد تر است -

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

میں پرسوں مدرسے جاؤں گا۔ کیا تم ڈاکٹر کو بلاؤ گے؟ میں نے پرسوں ایک تیندوا دیکھا تھا۔ تیندوا بہت مکّار درندہ ہوتا ہے۔ یونانی علاج زیادہ نفع کرتا ہے۔ ہاتھی شیر سے لڑتا ہے۔ میں اس سے پوچھوں گا کہ مدرسے کیوں نہیں گیا۔ میں بازار سے کتابیں خریدوں گا۔ وہ کل دہلی سے آیا تھا اور کل لاہور جائے گا۔ میرا بھائی اترسوں سے بیمار ہے۔

(۲) دکتور۔ روباہ۔ حمّال اور ترسا سے جملے بناؤ۔

(۳) پوشید۔ نوشید۔ ایستاد اور پرید سے مستقبل کے صیغے بناکر جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ۱۶

مضارع و اسم موصول

کند　کنند　کنی　کنید　کنم　کنیم

خواهد　نالد　سیلی　زند　شناسد　شاید

هرکه　دعوی　بیگانه　بندی‌خانه　انتقام　آشنا

هرچه　رسوا　بیگانه　گران جبه　کمین　تکبر

هرکه محنت کند کامیاب شود. کسیکه دعوی کند به بندی خانه می رود. کسیکه ایران می رود دل بر نمی دارد. احمد چه حرف زند؟ هرچه تو کنی او کند. فردا به شما چیزی دهم که پیش از این ندیده باشید. بهمن کجا می رود؟ بر اسب سوار شده بباغ رود تا دلش باز شود. اگر با من بیائی - هرچه خواهی یابی. اگر کسی این جامه را نگیرد من بخرم. قربانت شوم چرا نزد من نیائی؟ ایشان در حق تو بد گویند. چه دانی

تواضع چہ را اختیار کنی۔

ہر چہ تو کنی من خواہم کرد۔ کسیکہ تکبر کند رسوا خواہد شد۔ کسیکہ خود راہ گم کردہ است، دیگراں را چہ رہبری کند۔ من از بیگانگان ہرگز نہ نالم کہ با من ہر چہ کرد آں آشنا کرد۔ شیر فیل گراں جثہ را سیلی می زند و او را کشتہ می سازد۔ کسیکہ بندگان را آزارد و خدا از و انتقام می گیرد۔ عید رمضان چہ روز را گویند۔ شما کہ یگانہ و بیگانہ را نشناسید، احمق ہستید۔ جعفر را باید کہ نماز کردہ زود بیاید۔ نباید کہ ہر کجا بردی شاید دشمنت در کمین باشد۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

تو اس سے کیوں لڑتا ہے؟ جو ڈرتا ہے۔ نقصان اٹھاتا ہے۔ وہ آئے تو میں جاؤں۔ اگر تم تجارت کرو تو فائدہ حاصل کرو۔ ہاتھی بھاری بھرکم ہوتا ہے۔ تمھارے بھائی نے اس کے تھپڑ مارا۔ وہ غیر آدمی نہ تھے۔ مگر تم وہاں نہ بیٹھے۔ جو اچھا لڑکا ہے وہ صاف کپڑے پہنتا ہے تم کیوں روتے ہو! جو کچھ کرتا ہے خدا کرتا ہے۔ کیا تم اپنے دوستوں کو نہیں پہچانتے ہو؟

(۲) رفت۔ رسید۔ پرسید۔ خواند اور بخت سے مضارع بنا کر انکی گردانیں کرو۔

(۳) حرف می زند۔ دل بر دارد۔ اور دل باز شود کو جملوں میں استعمال کرکے دکھاؤ۔

سبق ۱۷

امر و نہی

بکن بکنید برو بروید

بدہ بدہید میا میائید

باش برخیز بگو شمار ہشدار مشت

مؤدب نجس علیل دخل خرج خیرہ

آموختہ دشنام باغ وحش شوخی ہرزہ معتوب

بخانہ برو پیش شو بدور شو ۔ از خانہ بیرون مرو۔ کتاب بگذار۔ راست بگو۔

بدست راست بخور - حرف بد میاموز کسے را مشت مزن - لباس پاکیزه بپوشش - ببین! کہ می آید ؟ در بازار چپ و راست نگاه مکن - مؤدب بنشین - در مدرسہ با استاد گوش دار - در میان سخن مردم میا - خروج را باندازۂ دخل کنید - پس پشت بنشینید - براہ راست برید کار امروز بفردا مگذارید - باتش کہ می ایم - کاغذم یکے ندہید -

پسر را مگذار کہ بیرون رود - سگ کہ نجس عین باشد آنرا مگذار کہ اندرون اطاق رود - چوں سحر برآید زود برخیز از نماز و تلاوت فارغ شدہ چیزے بخور - پس ازاں آموختہ را از بر کن - چوں مدرسہ بیائی استاداں را بادب سلام کن و در اطاق تعلیم شوخی مکن کہ معتوب شوی کسے را دشنام مدہید در بازار با ہر نگردید - دشمن را ضعیف شمارید! احمد! تو با جعفر چرا دعوی می کنی ؟ آقا! ببینید او کتابم را نمی دہد و مرا سیلی زدہ است - جعفر! تو بسیار خیرہ و بیباک شدہ دیگر شکایت بگوشم نرسد - ہشدار کہ باز ہیچ کارے نکنی - موہن را بگوئید پیسے کہ ہمپائے من نوشتہ نیاں نمودہ - از و پرسید چرا بدہلی می رود - کانپور کہ ویران شدہ کجا می روم - اگر بہ لکھنؤ ہو رمی روی بباغ وحش برو تا وقت بازشود - ہمہ جانوران وحشی و اہلی را جمع کردہ اند -

مشق

(۱) فارسی بناؤ :-

کتاب پڑھو - ترجمہ کرو - مت لکھو - سبق یاد کرو - وہاں مت کھڑا ہو اُسے یہاں لاؤ - قلم میز پر رکھو - چمچہ کرسی پر سے اُٹھا - کھانا ادب سے کھاؤ - بڑوں کو سلام کرو - بزرگوں کے سامنے گستاخی مت کرو - چھوٹوں کو مت ستاؤ - یہ کرسی بازار میں بیچو - اُس سے کہو کہ چڑیا خانہ جائے - صبح سویرے اُٹھ کر مدرسہ جاؤ - اپنے دشمن سے ہوشیار رہو - جھوٹ مت بولو - اس وقت کچھ کام مت کرو - آپس میں ایک دوسرے سے مت لڑو -

(۲) بپرس - بیاز ار - بایست - مدار - بگیر اور مبر کو جملوں میں استعمال کرو -

ہدایت :- طلبا کو سمجھا دینا چاہئے کہ امر اور نہی دراصل حاضر کے ہی دو صیغے مستعمل ہیں - غائب اور متکلم کے لئے اگر ضرورت ہوتی ہے تو مضارع کے صیغے بولتے ہیں -

سبق ۱۸

اسمائے عدد (ذاتی)

عنصرچاکر سہ روح چارگوہر سبعہ سیارہ

شش جہت حواس خمسہ

یک دو سہ چار پنج شش ہفت

ہشت نہ دہ یازدہ دوازدہ سیزدہ چاردہ

پانزدہ شانزدہ ہفدہ ہشدہ نوزدہ

بست سی چہل پنجاہ شصت ہفتاد

ہشتاد نود صد

خدا یک است و کسے ہمتائے او نیست ۔ دو عالم چاکر شش اند ۔ حیوانات و نباتات و جمادات را سہ مخلوق می شمارند ۔ آب ، خاک باد ، آتش را چہار عنصر می گویند ۔ پنج حواس را میدانی ؟ این است ،

قوت باصره، قوت شامه، قوت لامسه. قوت ذائقه - قوت سامعه. جهات ششش را یاد دار - راست - چپ - بالا - پایین - پیش - پس - یک هفته چند تا روز می دارد؟ هفت - بشمار شنبه - یک شنبه - دو شنبه سه شنبه - چهار شنبه - پنجشنبه - جمعه - سبعه سیاره را می دانی؟ بلے آں هفت است - شمس - قمر - زهره - مشتری - مریخ - عطارد، زحل - کار نیک کن تا به یکے از هشت بهشت جا یابی منجمان نه فلک قرار داده اند - او سیم وزر نه ده نه صد بلکه هزار ها داده.

سه روح و چهار عنصر را نام گیر - میدانی یک سال میلادی سه صد و شصت و پنج روز می دارد - در یک سال دوازده ماه و در یک ماه سی روز باشد - بست و چهار ساعت در یک شبانه روز می باشد - سال هجری که او را سال قمری هم می گویند سه صد پنجاه و شش روز می دارد - سال شمسی گرا می گویند؟ سال میلادی و سال شمسی یکے نیست.

دنیا پنج روزه است چهل سال عمر عزیز گزشت

پنج انگشت را نام بگیر. ابهام یا نر انگشت - سبابه یا انگشت شهادت - وسطی یا انگشت در میانه - بنصر - خنصر یا انگشت کوچک -

از زمانۂ ہجرت سیزدہ صدی گذشت۔ دردست وپالبت انگشت است۔ دریں ایام مردم پنجاہ یا شصت سال میزیستند۔ امسال روزۂ رمضان سی بود۔ جدم کہ نود سالہ است ہمہ روزہ گرفت۔ نود و دو نام خدا یاد دارد۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

اس مکان میں تین کمرے ہیں۔ یہ سات کرسیاں میری ہیں۔ اس درجہ میں بیس لڑکے ہیں۔ تم نے کتنے ہرن پکڑے ہیں؟ میں نے چھ ہزار شکار کئے۔ تمہاری عمر اٹھارہ سال کی ہے۔ میرا بھائی پچپن برس کا ہے۔ ہر ہفتہ میں سات دن اور ہر دن رات میں چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں۔ جمعہ کو فارسی میں ادینہ کہتے ہیں۔ چار سمتیں کونسی ہیں؟ ان کے نام بتاؤ۔ مسلمانوں پر پانچ وقت کی نماز فرض ہے۔ ہاتھ میں دس انگلیاں ہوتی ہیں۔

(۲) عنصر۔ چاکر اور حواس خمسہ کو جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ۱۹

اسمائے عدد (صفاتی)

یکم دوم سوم چہارم پنجم ششم

ہفتم ہشتم نہم دہم بستم سیم

چہلم اولین دومین ہشتمین بستمین

آفریدہ چشم

مواجب غرہ سلخ قراول فوق ازبہر

بینی گوش چشم دست پا مو

یکم ہر ماہ مواجب می گیریم۔ غرہ و سلخ می دانی کرا گویند؟
یکم ہر ماہ را غرہ و آخرین ہر ماہ را سلخ می گویند۔ بستم این ماہ
تعطیل می باشد۔ ششمین کارے کہ کنی باید کہ بہین باشد۔ نہم ذی الحجہ یوم

حج دو دہم تا دوازدہم ایام نحر است۔ چاردہم شعبان شب برات است۔
ایں سبق نوزدہم است۔ سبق بستم را بفکر بخوان۔ از لکھنا ہور دو بیں
روز بازگشتم۔ بچہ ہا ہفتمیں سبق را از برنکردہ۔

خدائے تعالیٰ ما را آفریدہ۔ او ما را دو چشم دادہ تا بینیم دو
گوش دادہ تا آواز ہا را گوش کنیم۔ یک دہن دادہ تا حرف بزنیم (و)
یک زبان دادہ تا چیز ہا را بچشیم یک بینی دادہ تا بو کنیم دو پا دادہ
تا راہ بروییم۔ فوق ازیں ہمہ او ما را دماغ عطا کردہ، و عقل
دادہ است تا نیک را از بد بشناسیم۔ بر سر و چند دیگر اعضاء ہا
داریم و بر انگشتان ناخن۔

شیرے با پلنگے می جنگید۔ پلنگ شیر را پنجہ زد۔ شیر گلوئے او را
زور گرفت۔ ہر دو تا دیر ہمچناں در جنگ بودند۔ قراولے را آں
سو گزر افتاد۔ بندوق گرفت و ہر دو را نشانہ ساخت۔ او نمی خواہی کہ
با ما حرف بزند۔ وے ہر روز بخانۂ ما می آید و دیر نشیند نمی دانم کہ در
دلش چیست، چرا ہمچنیں کارے می کند۔ من از سی و سہ سال دریں شہر
می مانم۔ الا ہیچ او در روغ گوئے را نہ دیدہ ام۔

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:۔
گائے کے چار پاؤں ہوتے ہیں۔ تمہارا دوسرا کرتہ کہاں ہے؟

تم نے تیسرا سبق یاد نہیں کیا۔ ہماری تنخواہ پانچویں کو ملتی ہے۔ ہر مہینہ کی دسویں تاریخ کو دہلی جاتا ہوں۔ اس سپاہی سے کہو جیل خانہ جائے۔ اس سیب کو سونگھو۔ یہ آم کیسا میٹھا ہے۔ اس کو چکھ کر دیکھو۔ کل سے بارش ہو رہی ہے آج ہوا بھی ٹھنڈی ہے۔ آج مدرسہ بند ہے۔ چلو باغ چلیں۔ ہاتھی کے دانت سفید ہوتے ہیں۔ دیکھو رات کو ہوشیار رہا کرو۔

(۲) یک دو۔ یکم دوم، اور اولین دو میں کیا فرق ہے؟ سمجھاؤ؟

(۳) فراوان۔ مواجب اور فوق از ہمہ کو جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ۲۰

مصدر

زیستن پختن رفتن ماندن گردیدن خوردن

مرخص ارادت زیان ازدر دید بازدید

دائی خیال عروس داماد عروسی مادرپدر

نوه توے مدیر مجله اداره قلب

زیستن از بهر خوردن نیست. پس برائے چه؟ برائے ذکر کردن. تو
خیال خام می پزی. تو چرا غذا نه می خوری؟ تا جسم خود را قوت دهی و
زیست بر تو دشوار نباشد. چون تو بدید کسے می روی از خودت روی
وچون از آنجا بر می گردی از ایشان مرخصی می گیری. از نیجاست که
گفته اند. آمدن بارادت و رفتن باجازت. جعفر در بیشهٔ راه می
رفت در اثنائے راه فیلے زیان پیشش آمد و خواست که حمله کند
جعفر دانست که پیش قدم نهادن پُر از خطر است. اراده کرد که باز
آید و راه دیگر گیرد. دید که در عقبش اژدرے دهن وا کرده می خواهد
که جعفر را لقمه سازد. حیران و مبهوت ماند که چه کند. نه جائے ماندن
بود و نه پائے رفتن نه راه بازگردیدن.

من پسر دائی خودم را از سه روز نه دیده ام. تو چرا برائے بازدید

خال خود نمی روی؟ بلے آقا! رفتن می خواہم ولے تقویم منع کند۔ موہن
در عروسی نوۂ خود یک لک روپیہ خرچ کردہ۔ سوہن! تو این سکۂ قلب را
چرا بہ عمہ ات دادی؟ مادر ندرت توے اطاق رفتہ۔ نوۂ دختری
موہن پریروز یک آہو و چہار گنجشک را صید کردہ۔ جعفر! جدت قلم سربی
می خواہد۔ داماد بر اسپ مادیان سوار شدہ بخانۂ عروس آمد۔
برادرم مدیر روزنامہ است و یک مجلہ ہم چاپ می کند۔ اگر تو فردا می
آئی باداره اش خواہیم رفت۔ دو پسر دارم، می خواہم کہ یک
مہندس بشود و دیگر دکتور۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

کہنا آسان ہے اور کرنا مشکل ہے۔ آواز دینے سے کیا فائدہ۔
مجھے آگرہ جانا بہت ضروری ہے۔ میں تمھاری ٹوپی دیکھنا چاہتا ہوں۔
جعفر نماز پڑھنے گیا ہے بروں کی صحبت میں رہنا برا ہے۔ آج چاند کی
کونسی تاریخ ہے؟ میں تیسری تاریخ سے آگرہ آیا ہوں۔ چار برس
ایران میں رہا ہوں۔ وہاں میں ایک ایڈیٹر سے ملا۔ وہ خوب آدمی تھا۔
میں نے اس سے بہت باتیں کیں۔ وہ ایک روزانہ اخبار اور رسالہ کا

مالک ہے۔ انھوں نے کمرے میں میزیں رکھیں۔ میں اس مہینے میں کتابیں (؟) خریدنے بمبئی جاؤں گا۔ تم ایڈیٹر صاحب سے ملنے کیوں نہیں گئے۔ وہ تمھارے پاس آئے تھے تو تم کو بھی جانا ضرور تھا۔

(۲) عروسی، عروس، داماد، مرخصی، مادر، مدرسے الگ الگ جملے بناؤ۔

(۳) مصدر کسے کہتے ہیں؟ اور اس کی کیا علامت ہے؟

سبق ۲۱

اسم مشتق (۱)

آفریندہ نویسندہ فریبندہ ستایش نوازش

دانش گفتار کردار دسترس غلطان

افتاں خیزاں چارسوق پس کوچہ گاؤ میش

سرداری بچہ کرپاسی گاؤ ذر ساعت بغلی

ساعت مجلسی ساعت مینار عقرب پشک

خدائے تعالیٰ آفریندهٔ ماست. نویسنده را عزت ده. فریبنده رسوا می شود. ستایش کنندگان صله گیرند. او گریه کناں در چارسوق می رفت سگے در پس کوچه در پے گربہ می دوید. عمویت برمن نوازش بسیار می فرماید. برای عقل و دانش بیاید گریست. بگفتار دکر دار کے را آزار مرسان. مرا تا بارگاه او دسترس نیست غلطاں غلطاں تالب جوئے می رود. در چارسوق جمعیت زیاد است آمد و شد دشوار است. نوحات از کیا اقاں و خیزاں می آمد.

شیر بیش از شیر بز و گاؤ غلیظ تر می باشد. پلنگ شاخ ندارد و گاؤ بیش شاخ می دارد. شتر را جهاز بر می خوانند زیرا که او در صحرا و دشت از همه جانوران مفید تر است. این سرداری را بہ پیش خدمتم بده یخهٔ پیراهنم تنگ شده. بخیاط بسر تکمه را دست کند. او دستمال کرباسی را می گیرد و دستمال ابریشمی می خواهد. گاذران جامه ناپاک را برسنگ می زنند.

ساعت بغلی می دارم برود. این ساعت مجلسی را باز از بهر آقا این درست نیست، شاید کوک نکرده باشید. ساعت مینار را در یک ماه یکبار کوک می کنند. در آگره یک مینار ساعت دار هم بیروں شهر می دارم باشو! و ببین عقرب ساعت مجلسی بچند رسیده است. آقا عقربش

از دہ گذشتہ است۔ پس بباید بمدرسہ برویم۔ پسر خوانندۂ شما طفلے بد است۔ فردا شب او را بمن بیار۔ دیروز بہ پسرم بخشش دادہ ویلی زدہ۔ می خواہم کہ تو او را اخلاق بیاموزی تا دیگر ہمچنین شوخی نکند۔

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

وہ گرتا پڑتا چلا جاتا ہے۔ وہ ہنستا ہوا آیا۔ تعریف سے احمق خوش ہوتا ہے۔ تمھاری سمجھ کو کیا ہو گیا۔ اپنی باتوں سے کسی کو رنج مت پہونچاؤ۔ بُرے کاموں سے پرہیز کرو۔ مجھے اس کے اوپر قابو حاصل ہے۔ گائے کا دودھ بکری کے دودھ سے اچھا ہوتا ہے۔ میرے پاس پونجی کم تر ہے۔ دھوبی سے کہو اُسے دھو لائے۔ یہ میری جیبی گھڑی بازار لے جاؤ۔ میں نے اپنی گھڑی میں کوک بھری تھی۔ پرسوں احمد نے جعفر کے تھپڑ ماری تھی۔ دھو کا دینے والا خود دھوکا کھاتا ہے۔ اس اخبار کا ایڈیٹر بہت اچھا آدمی ہے۔

(۲) اسم فاعل اور اسم حالیہ کے بنانے کے چند قاعدے گناؤ۔

(۳) حاصل مصدر کے تین صیغے لکھ کر ان سے جملے بناؤ۔

(۴) ساختن۔ پندار۔ نجات۔ سرداری اور پچارسوتی کو جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ۲۲

اسم مشتق (۳)

مسطر مقراض موسیٰ نبردگاه ناودان

جاروب آزموده خفته داشته گستره

پگاه بامدادان مواجب پله دویست

تیار تره جغرات فواکه مجری قلیان

گیر جامعه کلیه

مسطر به که دادی؟ مقراض را بگیر و جامه را درست کن. دیروز
بباغ وحش رفته بودم. مدرسه ما بعد تعطیل تابستان پس فردا دائر شو
او در نبردگاه همچو سهراب می رود. از بیم باران زیر ناودان می گریز
با بیگانگان در بوستان می خرامد. جاروب کشیده خانه را پاک
کن. آزموده را نباید آزمود. دعاے بنده پذیرا باد. آن بچه

سخن ہائے دل پسند گوید. خفتہ را خفتہ کے کند بیدار. داشتہ آید بکار اگرچہ بود سرِ مار. موسیٰ را میدانی کہ چہ معنی دارد؟

قاطرت لگد می زند. بچابک سوار بسپار تا درست سازد. از گل طبقے بچہ کار آید؟ بیا و از گلستان سعدی درسے یاد بگیر. بکسے دشنام مدہ دل کسے مشکن. اسپت از بس چابک بر آمد. مسعود فربہ ترین اطفال است. او شام و پگاہ برائے گرفتن مواجب خود می رود. مرغان در شب بانگ بے ہنگام می زنند. پسرت بامدادان از خواب برخاستہ بچہ اندن مشغول است. پشک را دیدی پرمی پرید و ز چہ طور می غرید. پنیارے کہ بنا نہادہ چند تا پلہ دارد؟ جناب آقا! دویست و پنجاہ پلہ می دارد.

او خیار و ترہ را خیلے می خورد. برادرت از چار سوق یک من نخود خریدہ. دیشب در پس کوچہ چار قاشق یافتم. من حشرات و نواکہ خوردہ بودم. آرد و گندم از بازار بیارو نان بپز. مجری جواہرات را چرا بر سیر گذاشتی؟ سہو کردم. عذر می خواہم. شما کہ قلیان بکشید خوب نہ کنید. تنبا کو خوردن تنبا کو نوشیدن خوب نیست. ضررہا می رساند. اگر تو روزے گرد من می آئی ترا شلاقے می زنم. ساعت ساز بغلی مرا خوب ساختہ است. نیم روز از کلیسہ کجا رفتہ بودی؟ جامعۂ عثمانیہ کہ در حیدرآباد است خوب تعلیم دہد. ہرچہ ترا آموختہ بودم بکار نیاوردی. کسانیکہ بد کنند بد می بینند

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

میری قینچی اس کو دو۔ پرنالے سے پانی گرتا ہے۔ وہ سویا ہوا ہے۔ میرا چھوڑا خراب ہو گیا ہے۔ وہ صبح شام مدرسہ جاتا ہے۔ صبح کو سب سے پہلے وضو کرکے نماز پڑھو۔ وہ ترکاری بالکل نہیں کھاتا۔ تم اس کو تنخواہ کیوں نہیں دیتے؟ ہماری یونیورسٹی بہت اچھی ہے۔ اس کا بھائی حقہ بہت پیتا ہے۔ وہ کل کہتا تھا کہ اگر مسعود میرے ہاتھ آئے گا تو اس کو ماروں گا۔ نوکر سے کہو کہ کمرے پر جھاڑو دے۔ گھڑی ساز سے میری جیبی گھڑی لے آؤ۔ دوپہر کو گھر سے باہر مت جاؤ۔ بھینس کا دودھ گائے اور بکری کے دودھ سے اچھا ہوتا ہے۔

(۲) اسم آلہ اور اسم مفعول کے بنانے کے قاعدے بتاؤ۔

(۳) اسم ظرف کی دونوں قسموں کی تعریف کرو۔

(۴) آلہ ظرف اور مفعول کے دو دو صیغوں سے کلمے بتاؤ۔

سبق ۲۳

امثال و محاورات

گوئے　شہریار　جویندہ　یابندہ　نزدیک

اندیشہ　خرس　دہل　گنج　نیفشانی

ہمیں گوئیست وہمیں میدان ۔ وزیرے چنیں شہریارے چناں ۔ ایں زمیں را آسمانے دیگر است ۔ جہاں دیدہ بسیار گوید دروغ ۔ ہر کجا کہ رسیدیم آسماں پیداست ۔ از دیدہ دور از دل دور ۔ گزشت آنچہ گزشت ۔ شنیدہ کے بود مانند دیدہ ۔ یکے میرود دیگر آید بجائے ۔ ہر کہ آمد عمارت نو ساخت ۔ چوں گربہ عاجز شود بچنگال چشم پلنگ بر می آرد ۔ سرگرگ باید ہم اول برید ۔ گربہ کشتن روز اول ۔ یک انار و صد بیمار ۔ دو دل یک شود بشکند کوہ را ۔

جویندہ یابندہ ۔ تا مرد سخن نگفتہ باشد عیب و ہنرش نہفتہ باشد ۔ گربہ مسکیں اگر پر داشتے ، تخم گنجشک از جہاں بر داشتے ۔ ہر چہ بقامت

کہتر بقیمت بہتر۔ آزردن دل دوستان جہل است۔ چناں نماند و چنیں نیز ہم
نخواہد ماند۔ کار امروز بفردا مگذار۔ دانا را یک اشارہ بس است۔ تدبیر کند
بندہ تقدیر زند خندہ۔ جان من خود کردہ خود کردہ را تدبیر چیست
شکست نشاید دیگر بار بست۔ خدا پنج انگشت یکساں نکرد۔ یک نہ شد دو شد۔
زبان خلق نقارۂ خدا۔ چشم ما روشن دل ما شاد۔

او خویشتن گم است کرا رہبری کند۔ تو دانی و کار تو۔ اوّل اندیشہ
وانگہے گفتار۔ دشمن دانا بہ از دوست نادان۔ دشمن را حقیر مشمار۔ بس
جان بلب آمد کہ بر دستش نگریست۔ از خرس موئے بس است۔ عاقبت گرگ
زادہ گرگ شود۔ بازی بازی بریش بابا ہم بازی۔ خویشتن را دانا
مشمار۔ مارا چہ ازیں قصہ کہ گاو آمد و خر رفت۔ چاہ کن را چاہ در پیش۔
آواز دہل از دور خوش است۔ تا دانہ نیفشانی نروید۔ نابردہ رنج گنج
میسر نمی شود۔ تا تریاق از عراق آوردہ شود مار گزیدہ مردہ شود۔ دیوار
ہم گوش دارد۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

وہ لڑکا بہت جھوٹ بولتا ہے۔ یہ آسمان کچھ نیا نہیں ہے۔ میں
سنی ہوئی بات کو صحیح سمجھتا ہوں۔ تم نے ایک نئی عمارت بنائی۔ سانپ کا سر

کاٹ ڈالو۔ دو آدمی ایک کام کو آسانی سے کر لیتے ہیں۔ جو کوئی محنت کرتا ہے
مقصد کو پالیتا ہے۔ تمہاری یہ حالت ہمیشہ نہ رہے گی۔ میں ٹوٹی ہوئی چیز کو
جوڑ سکتا ہوں۔ کیا تم لوگوں کی زبان کو خدا کا نقارہ نہیں کہتے؟ آج
اس کا دل بہت خوش ہے۔ تم اپنے دوستوں کو کیوں ذلیل سمجھتے ہو؟
جو کوئی بُرا چاہتا ہے خود بُرائی اُٹھاتا ہے۔ موہن کا بیل گیا اور
سوہن کی گائے آئی۔ جو گیہوں بوتا ہے گیہوں حاصل کرتا ہے۔ موذی
کی پہلے ہی دن سرکوبی کرنا چاہیئے۔ اگر یہی حال ہے تو آئندہ کا خدا حافظ۔
(۲) خویشتن۔ ریش۔ تریاق۔ گنجشک۔ چنگال اور گرگ سے جملے بناؤ۔

سبق ۲۴

از صد پند لقمان

اے جان پدر! خدا را بشناس۔ ہرچہ از پند و نصیحت گوئی نخست بر آں
کار کن۔ قدر مردم بدان۔ حق ہمہ کس را بشناس۔ راز را نگاہ دار۔ یار را
وقت سختی بیازما۔ از مردم ابلہ و نادان بگریز۔ دوست زیرک و دانا گزیں
سخن بحجت گوئے۔ با دوست و دشمن روئے کشادہ دار۔ اُستاد را بہترین
پدر شمر۔ خرج باندازۂ دخل کن۔ در ہمہ کار میانہ رو باش۔ چشم و زبان
را نگاہ دار۔ جامہ و تن پاک دار۔ سواری و تیر اندازی بیاموز۔ سخن

چون بشب گوئی آہستہ و نرم گو وچون بروز گوئی بہر سو نگاہ کن۔

کم خوردن، کم گفتن و کم خفتن، عادت گیر۔ ہرچہ بخود نہ پسندی بر دیگراں مپسند۔ ناآموختہ استادی مکن۔ از بد اصلاں چشم وفا مدار۔ ناکردہ را مشمر۔ در ہیچ کار بے اندیشہ مشو۔ با بزرگ تر از خود مزاح مکن۔ با مردم بزرگ سخن دراز مگوئے۔ حاجتمنداں را نومید مکن۔ جنگ گذشتہ را یاد مکن۔ مال خود بدست دشمن منمائے۔ پیش مردم انگشت بدہان و بینی مکن۔ ہنگام فاژہ دست بدہن نہ۔

مردم را پیش مردم خجل مکن۔ از سخنے کہ خندہ آید حذر کن۔ ثنائے خود پیش کسے مگوئے۔ خود را چون زناں میارا۔ ہنگام سخن دست بجنباں مردہ را بہ بدی یاد مکن۔ تا توانی جنگ و خصومت مساز۔ در کارہا تعجیل مکن۔ در حالت غضب سخن سنجیدہ گوئے۔ ہنگام طلوع آفتاب مخسپ در راہ روی از بزرگان پیشی مکن۔ درمیان سخن مردم میا۔ مہمان را کار مفرما۔ از جنگ و فتنہ برکراں باش۔ کسانے را کہ نیک باشند بہ غیبت یاد مکن۔

مشق

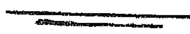
(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

اس نے لوگوں کے سامنے جعفر کو شرمندہ کیا۔ وہ باتیں کرنے میں ہاتھ

بلاتا ہے۔ وہ کام میں بہت جلدی کرتا ہے۔ تم لوگوں کی باتوں میں کیوں گھستے ہو؟ تم سورج نکلنے تک سوتے رہتے ہو۔ میں کم کھانے اور کم سونے کی عادت رکھتا ہوں۔ میں کسی کام کو بغیر سوچے نہیں کرتا۔ جو ضرورتمند میرے پاس آتا ہے میں اس کو مایوس نہیں لوٹاتا۔ تم دوستوں کا حق پہچانتے ہو۔ وہ اپنی آنکھ اور زبان کا خیال رکھتا ہے۔

(۲) نہ پسندی اور پسند میں صیغہ اور معنی کے اعتبار سے کیا فرق ہے؟ اور کیوں۔

(۳) مجنیاں۔ بیار افازہ۔ سنجیدہ۔ اور خصومت کو جملوں میں استعمال کرو؟



حصهٔ دوم

مکالمات

سبق ۱

مدرسه

سرمعلم   مقوه   مداد پاک کن   سرمشق   اسیا

محرّف   قاق   حیاط   اسکمله   گچ

لوح سنگ   قلم حجر   ریلش   ربیت   راش

صبح زود برخیز. دست و رو شسته چیزی بخور. مدرسه ساعت هفت وا می شود. زود کن تا سرمعلم خود پ نکند. آغا؟ هنوز زود است. کتابت کجا گم شده؟ در مقوه مداد پاک کن بگیر. — سرمشق

خوب بنویس تا معلمت را شاد گردانی. در مدرسه داد مزن. نگاه نیست،
لباس خوش کن و مدرسه برو. چون یکے از زبان ہائے آسیا می
نویسی بقلم واسطی بنویس. ببین قط محرّف شده تا قاش هم فراخ شده.
مرا بده تا درست بکنم.

احمد! کجا روی؟ امروز زبیت است بیا؟ قدرے در خیابان بخرامیم
صبح و شام قدرے راه رفتن و بفضائے صحرا تفرّج کردن خوب است
زنگ را می زنند شاید که مدرسه وا شد. چون پیش استاد آئی با ادب سلام
کن. چپ و راس نظر مکن بر اسکمل جائے خود بنشین. استاد چیزے بر تخته
از گچ می نویسد. بغور ببین و وقت را ضائع مگردان.

محمود هست تو کجا بودی؟ چرا دیر آمدی؟ دگر که هیچ نکنی و الا شلاق
می زنم لوح سنگ بگیر و از قلم چرا بی شکل ریاضی بنویس. مداد پاک کن
کجا گذاشتی؟ هر که خوانده باز از سر بخوان. چون روان شود پس بده.
ریش قلمت که خراب شد چرا دیگر از بازار نمی آری؟ بر سر کتاب به مداد
نشان کن. خط مداد پاک می شود. هر آنکه خوانی مطلبش را فهم کن طوطی وار
از بر کردن فائده ندارد.

صندلی بگیرد بجزد کش و بنشین. بزبان فارسی ربطے داری؟ آقا!
می توانم بفارسی حرف بزنم. زبس چند انکه ممکن باشد بفارسی حرف

بزنی زود خوگرمی شوی و آنرا سہل تر می یابی۔

جناب آقا! تشنہ ام، اجازت باشد آب خوردہ می آیم حالا کہ آزادی شدہ۔ بیا تیجانہ بدویم۔ دواں کجا روی؟ بمان! بایست! باش! کہ من ہم می رسم۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

آج اسکول کی چھٹی ہے۔ ماسٹر صاحب نے انہیں کے چیار قمچیاں ماریں۔ میرے قلم کی نب کا خط خراب ہو گیا ہے۔ میں فارسی میں باتیں نہیں کر سکتا ہوں۔ ایشیا کی زبانوں میں فارسی سب سے میٹھی اور نرم زبان ہے۔ وہ دوڑتا ہوا مدرسہ جاتا ہے۔ تمھاری سلیٹ کہاں گئی؟ تم نے سلیٹ کا قلم کہاں پھینک دیا؟ کرسی اپنی طرف کھینچ کر بیٹھ جاؤ۔ وہ اپنے اسٹول پر نہیں بیٹھتا۔ تم نے آج بہت شرارت کی ہے۔ ہیڈ ماسٹر صاحب تم پر ناراض ہونگے۔ وقت نہیں رہا۔ جلدی کپڑے پہن کر اسکول جاؤ۔

(۲) منحرف۔ خیاط۔ کج۔ راست اور سر مشکل سے اپنے نئے جملے بناؤ۔

سبق ۲

لباس

پاشنه‌کوب	توپ	طاقه	چلواری
کرپاس	آتش‌کن	چرک	پاکن
پانطلون	ماهوت	رخت‌شو	بخچه
لیفه	خشتک	ونگ	قطیفه
شوخگن	قلمکار	چاقشور	پاپک
طربوش	قلپاق	خفتان	تکاندن

علی قلی! اینجا بیا. گوش کن پاشنه‌کوب بدکان آقاے جعفر برو. یک توپ ماهوت دو طاقه چلواری بیار. چلواری بخیاطها بده تا زیرجامها بدوزد. این کرپاس که خوب نیست باز برو عوض کرده دیگرے بیار. جوراب

توپوک شده است. دیگرے در پا بکن. این را بگذار بده این پانطلون که
نمی خواهم بهترک آر. سرداری کجا نهاده که نیافتم. سرداری خود پریروز
به قلی قلی النعام داده بودم. ماهوت خیاط را بده تا دیگرے برائے من بدوزد.

جناب آقا! رخت شو آمده است. رختها بیار و او را بده. بند از لیفهٔ
زیر جامه بکش. خشتک را ببین نشان دارد یا نه. دستمال و قبا و پیراهن از رنگ
بگیر و به گاذر بده. پانطلون و قطیفه هم بده پیراهنت شو خلکن است چرا
آتش نه کنی؟ بخیهٔ پیراهن را چاک کردهٔ نوی بود. یک بار پوشیده بودم
گلو بند ابریشمی کجا گذاشتهٔ. در گلو به پیچ که باد خنک می وزد. قبائے قلم
کار که از کشمیر آورده بودی مرا بده.

چاقشور کرا می گویند؟ تو نمی دانی عجب است. نوعے از موزه ایست
که زنان در پا می کنند. اگر غسل کردن می خواهی قطیفه بگیر. طرپوش بجنید گرفتی؟
این طرپوش که از من نیست. از برادرت گرفته ام. من که قلپاق را پسند
کنم یا عمامه بر سر پیچم. پوپک تو چه شد؟ طرپوش بے پوپک بد می نماید.
منگوله کلاه هم رشتهٔ کم ور داشت گسست و افتاد. چنبرم هم نه شد.
پس دیگر از بازار چرا نیاوردی بلے می روم و می آرم. برخفتان تو گرد نشسته
برش بگیر و صاف بکن. تکاندن هم مصفا شود. اگر گرد در خالش نشسته
باشد برش کردن لازم است. پاپوشے بدارم. چکمه بیاریم درست

آمد۔ کفش دوز را بگو یک کفش خوب باندازۂ پایم برائے من بیارد۔ این جراب ہم چرک شدہ از بازار دیگرے کرباسی بیار قطیفۂ چرکین بیار و این کفشہا را صاف کن کہ گرد بران نشستہ است۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

درزی نے چھینٹ کا پاجامہ سیا۔ میرا اوور کوٹ میلا ہو گیا۔ دھوبی کپڑے لایا ہے۔ تمہارا یہ کرتہ پہلے کرتے سے کچھ اچھا ہے۔ قمیض کی چوڑیا چھوٹی ہو گئی۔ ٹوپی کو برش سے صاف کرو۔ مجھے ترکی ٹوپی بہت پسند ہے۔ تم دوڑتے ہوئے کہاں جاتے ہو؟ یہ پاجامہ کا پتلون کس نے سیا ہے؟ کرتہ میلا ہو گیا اسے بدل ڈالو۔ الگنی پر سے لنگی اُتار لاؤ۔ پرانی جرابیں پاؤں میں مت پہنو۔ میری ٹوپی کا پھندنا ٹوٹ کر گر گیا۔ کل میں نے بازار سے لٹھے کے تین تھان خریدے تھے۔ یہ کپڑا اُس کپڑے سے قیمتی ہے۔

(۲) خشک۔ لیفہ۔ رخت شو۔ شوخگن اور ونگ کو جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ٣

صحبت آشنایان

تق تق　　ناخوشی　　دم در　　رباط

قاطرچی　　مقصر　　کفش خانہ　　جوگندمی

مورچہ پے　　سبیل　　خورجین　　اینک

اروپا　　مغشوش　　ترن

کسے بدر تق تق می کند - بروید ببین - آقا احمد آمده اند - اندرون بیاید
دم در ایستاده چہ می کنید - جناب آقا ؟ در اطاق ملاقات نشستہ اند
خوش آمدید - صفا آوردید سلامت باشید - الطاف جناب شما کم نشود
مزاج مبارک شما را ملالے نباشد - ناخوشی کہ ندارید ؟ کجا منزل
داشتہ اید ؟ در رباط - ما چرا اقامت کردید ؟ در کفش خانہ
چرا تشریف نیاوردید ؟ بلد نبودم - بخدا کہ وقت رسیدید - جاے شما

سبز بود. چندین روز کہ نیامدم از کثرت کار مقصر ماندم۔

پیش خدمت شما خودش را از دہلی می گیرد. مگر بنظر می آید کہ اکبرآبادی است۔ ریش جوگندمی دارد. موچہ ہے می زند۔ ریش و بیل ہر دو را می تراشد۔ دیروز برائے دید شما آمدہ بود حیف کہ شما نہ بودید اکنون بناسے کجا دارید؟ بچارسوق می روم چیزہائے خریدنی می دارم جعفر برود۔ آقا پیت را خبر کن کسے آمدہ است بشنید! اینک می رسند دیشب خانہ آقا احمد رفتم، دروازہ تق تق کردم کسے جواب نداد۔ صدا کردم جوابے نیافتم ناچار برگشتم۔

حیف است کہ شما یمن کاغذے نفرستادید چرا این قدر بے مہری و بے دردی۔ چون از سفر بازگردید ہمراہ شما بہ لکھنا ہور می روم۔ راہ کہ مغشوش نیست؟ راہ ہائے ہند امنیت دارند۔ تمام ملک معمورۂ امن و امان شدہ۔ قاطرچی کجا است؟ سامان را جمع کن کتاب ہا را در خورجین بگذار۔ بار ہا را بار کن۔ وقت نیست زود کن والا ترن می رود۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

کہاں سے آتے ہیں؟ یہ شخص تو مجھے لاہوری نظر آتا ہے۔ تم خشخشی

ڈاڑھی کیوں رکھتے ہو۔ آپ کے بھائی کی ڈاڑھی کھچڑی ہوگئی ہے۔
کل میں آیا تھا۔ آپ کہاں تھے؟ افسوس ہے کہ میں اس وقت چوک
چلا گیا تھا۔ آپ بیٹھئے میں ابھی آتا ہوں۔ دروازہ کون کھٹکھٹاتا ہے
مجھے آپ کے گھر کا راستہ معلوم نہیں ہے۔ ایران کے راستے
محفوظ ہیں۔ رضا شاہ نے سارے ملک میں امن و امان قائم کردیا ہے
آپ نے دو برس سے مجھے خط نہیں بھیجا۔

(۳) قاطرچی۔ اردو یا مشوش اور سبیل کو جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ۴

بازیهای اطفال

بازی آتش　ترقه　قلم زرچک　بودنه بازی

قوچه　جنگانیدن　ترقیدن　قمار

زورخانه　میل　شنوکردن　جمناستیک

بادک　توپ بازی　هرقف

بچگان بیازی آتش میل دارند - مگر که راه گم کرده اند - اگر ترقه بدست شان می ترقد دست را بسوزد - مهتاب و قلم زرچک شب تار را روشن کند و لے اگر به پیراهن افتد می سوزد یا داغ می زند - دیگر گرد همچنین بازیها نگرد -

برادرت چه می کند؟ بودنه بازی می کند. قوچها می جنگاند خرد سها

می پرورد۔ خیلے بد کند۔ قمار بازی مکن۔ شطرنج کہ عقل و ذہن را تیز می کند و لے وقت بسیار ہم تلف شود نرد و گنجفہ بازیہائے بد ہستند۔ خدا نکند کہ ما بانہا میل داریم۔

اطفال ہندوراہمیں ہر روز بزور خانہ می روند میل می گردانند شنو کنند و دیگر صنعت ہائے تنہا ستیک دست دارند تو کہ ہیچ ازیں کار ہا نکنی تنبل شدہ۔ ایں ہمہ تو ہیچ کار نمی آید۔

وقت عصر شدہ۔ عصرانہ خوردہ بہ بلونشان برو۔ گوے و چوگاں بگیرو بازی کن۔ توپ بازی از بازیہائے قدیم بہتر است۔ گاہے بزور خانہ برو کشتی گیر۔ گفتہ بودم کہ بالائے درخت نروی نشنیدی بیفتادی استخوان مرفق از جا رفت۔ پند بزرگان نشنیدن خطا است۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:۔

پچیسی کھیلنا بُرا کام ہے۔ شطرنج سے ذہن تیز ہوتا ہے۔ کل ہم پتنگ اُڑا رہا تھا۔ میں گیند بلا لے کر پریڈ جاتا ہوں وہاں اور اور بچوں کے ساتھ کھیلوں گا۔ پہلے زمانے میں مرغ بازی بہت ہوتی تھی۔ بٹیریں لڑانا بہت بُرا ہے۔ تم کبھی ایسے کھیلوں کے پاس

مت بھٹکو۔ اکھاڑے میں جاؤ۔ مگدر ہلاؤ۔ ڈنڈ پیلو۔ یہ سب اچھی ورزشیں ہے۔
(۲) قلم زرچک۔ ترقہ۔ قوچہ اور مرقف کے معنی بتاؤ اور اُن سے نئے جملے بناؤ۔

سبق ۵

ترن وپیت

کالسکہ بلیت کالسکہ بخار ماشین

ماشین چی سنگ زغال تلگراف استاسیون

گار قطار آہن پاکت تمر

سجع درشکہ پستخانہ

جناب آقا! عزم سفر دارید؟ بلے! تاکان پوزمی روم درساعت

لبنانی شما چه وقت شده . عقربک به ده رسیده . ترن بساعت یازده می رود .
پیش خدمت را برای کالسکه آوردن بفرست . کالسکه آمد . زود کنید
گاه کم است . پول مرا بدهید . قابلیت بیاورم . زنگ می زنند .
تلگراف آمده که ترن زود می رسد . حمال را اسامان خود بده و همراه
من برگار بیا . ترن بر استاسیون رسیده استاد . کالسکه
بخار آن را می راند در کالسکه بخار سنگ زغال می سوزانند .
در هند چون سفر با ماشین است . خیلی آرام می یابم .
صدای در خانه بگوشم خورد . کیست که می آید ؟ در که چه
باز شده است . اه . قراش پست آمد . کاغذ برای من آورده
این پاکت عمویم فرستاده است . روی مهر پست خانه مرادآباد
است . صحیح مهر روی پاکت را بخوان . چه نوشته است تلگراف
از برادرم یافتم که مرا می طلبد خیلی پریشان شدم بنا کردم کاغذی
به سر معلم مدرسه ما برای رخصتی نوشتن لیکن خودم را در
دهلی با برادرم توی درشکه یافتم . لاحول خوانده یک ماه گذشته
راه زنان بر ترن تاخت آوردند . و کیسه های پست
را بردند .

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

ابھی گھنٹی نہیں بجی۔ ریل آنے میں دیر ہے۔ آؤ پلیٹ فارم پر ٹہلیں یہ اسٹیشن بہت بڑا اور خوبصورت ہے۔ ریل کا سفر اور سفروں سے آرام دہ ہے۔ سڑک پر کون ہے؟ دروازہ کس نے کھولا؟ شاید ڈاکیہ آیا ہوگا۔ یہ لفافہ کہاں سے آیا ہے؟ میری سوتیلی والدہ نے بھیجا ہے۔ تم یہ خط کس کو لکھ رہے ہو۔ چار پیسہ کا ٹکٹ ڈاک خانہ سے لاؤ۔ ایک تار جعفر کو بھیج دو تاکہ وہ جلد چلا آوے۔

(۲) ناشتہ۔ ناشتہ چی۔ بلیت۔ قطار۔ آہن اور بیحج کو جملوں میں استعمال کرو۔

(۳) لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے معنی اور مواقع استعمال کرو۔

سبق ۶

خورد و نوش

ناشتا	قاق	کره	سرشیر
تخم نیمرو	نبات	سیگار	کبریت
غلیان	بادنجان	اسفاناخ	تپلید
شنگ	سیب زمینی	سبوس	کباب نرگسی
قبولی زردک	جوز	آهک	سم
گیلاس	پرتقال	زردک	موز

احمد! من از صبح ناشتا هستم۔ برائے من چیزے بیار که بخورم۔
شاید که تو نهار نخورده بودی۔ برائے جناب آقا چائے دم کرده بیارید

چند قاق و کره سرو شیر هم بیارید تخم نیم رو حاضر است. میل کنید. تو خیلی
گرسنه می نمائی. شاید که دیشب هم نخورده بودی. به قهوه میل دارید یا بچای؟
پیاله را لب گردان بکن نبات که ته نشین شده، قاشق بگیر و بجنبان. قاب
سیگار و کبریت حاضر است. پیش بیار و مرا بده. من که بسیار میل
ندارم. برای من قلیان را چاق کرده بیارید.

امروز آش سبز بادنجان پخته است؟ اسفاناخ و شپلید چرا
نیاوردی. شلغم و سیب زمینی را بهترین تره می شمارم. این آرد از
کجا آوردی؟ بسیار سبوس دارد در پرویزن می بیزم تا سبوس
بر آید. از پلو و چلو و قبولی زردک چه چیز را پسند می کنی؟ گل شیر!
گل شیر! سفره را پهن کن. شام باید که مفصل بود زیرا که مهمان های
گرامی داریم. کباب نرگسی و پلو مرغ و قبولی زردک و چند جوز شربت
سر سفره بگذار. آفتابه و لگن بگیر. آقا! دست تان بشوئید. منشف
بگیرید.

غلیان بیارید. عذر می خواهم. به غلیان میل ندارم. پان که
می خورم. آقای ایرانی مهمان ما که هیچ پان را ندیده بود دید
چند برگ درخت گرفتم و قدری تنباکو و جوز و آهک و غیر آن در
آن ریخته تاه کردم چون این را در دهن گذاشتم متحیر ماند و گفت.

آہک از سمیات است و تمباکو خوردن غشی ہم آوردمی خواہید کہ سم بخورید؟ گفتم پان چیزے است خوب مصفی خون ومحلل غذا۔

انبہ را پسند نکنم، گرم است و بدیر ہضم شود۔ گیلاس و آلو بالو و شفتالو و انگور و پرتقال میوہ ہائے خوب است۔ موز را خیلے رغبت دارم۔ میوہ ہا بسیار باید خورد۔ و ہر وقت و ہر جور کہ خواہند بخورند زردک از بازار آوردہ ام۔ حلوا تیار می کنم۔ کارد و چنگال بیار کہ من میوہ از آنہا می خورم۔ لازم نیست کہ در ہر امر فرنگیان را تقلید کنیم۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

زبیر کو کیلا بہت پسند ہے انور کو انگور کھٹے معلوم ہوتے ہیں مجھے اُبلے ہوئے انڈے اچھے نہیں لگتے۔ آج باورچی نے زرد چاول پکائے ہیں۔ آج ہمارے گھر مہمان آئے ہیں۔ یہ لڑکا ترکاریاں شوق سے نہیں کھاتا۔ ترکاریاں جلد ہضم ہوجاتی ہیں۔ یورپ کے لوگ چھری کانٹے سے کھانا کھاتے ہیں۔ دودھ سب سے اچھی غذا ہے۔ جسطرح اور جتنا دودھ چاہو کھایا پیا کرو۔ بازار سے

دو سیر گاجریں خرید کر لایا ہوں۔ پلاؤ کی ایک رکابی مہمان کے سامنے رکھو۔

(۲) پلو اور چلو میں کیا فرق ہے؟

(۳) سبوس۔ پہن کن۔ قاق۔ بہر شیر۔ نمک اور جوز سے جملے بناؤ۔

سبق ۷

بیماری و صحت

عطش　　پالونہ　　حریرہ　　مفاصل

استفراغ　　حق القدم　　عرق　　استراحت

آقائے دکتور! از دیشب تب کردہ ام۔ دہن تلخی دارد۔ عطش ہم بسیار دارم۔ کمکے سر درد می کند۔ نبضت بما دست بدہ۔ امروز ترا مسہلے می دہم تنقیہ شود۔ پس این تب و درد سرہم بشکنند۔ غذا چہ بخورم؟ شوربائے اسفاناخ یا چلا و پالونہ یا حریرہ نشاستہ ہر کدام را از ینہا کہ میل داری بخور۔

عمزادۂ من از سہ روز تب و لرزہ کردہ است و در مفاصل درد دارد۔

پنج بار استفراغ کرده. از دو شب آرام نکرده طبیب را طلبیدیم. بیامد و نبض گرفت. دواے داد. چوں رفتن خواست چار پول سفید حق القدم با ودادم. بیچاره نه گرفت مردے خوب است بعد ازاده خوردم و داد ادوم. بعد عرق آمد و آمد و آمد تا آنکه تپ قطع شد.

ورزش و غذاے سادہ صحت را می افزاید. آب خالص و ہواے مصفا براے صحت ما لازم است. ما را باید که احتیاط کنیم تا ہوا در ہمه اطاق ہاے ما و خصوصًا در اطاق خواب می آید براے خواندن و خوابیدن و ورزش و خورش وقتے بعد اگانه مقرر باید داشت ہر روز غسل کردن و جسم را صاف و شسته داشتن ہم مفید صحت است دندان خود را پرستاری کردن و از صبح و بعد طعام خوب پاک کردن لازم باید دانست ما را باید که غذا را خوب بخائیم بعد نہار قدرے استراحت بکنیم. یک دو ساعت قبل خواب شام بخوریم و بعد شام چندے راه برویم.

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

زیادہ چبا کر کھانا تندرستی کے لئے مفید ہے۔ دانتوں کو صاف رکھنا بہت ضروری ہے۔ میں روزانہ دو میل ٹہلتا ہوں۔ وہ

رات کا کھانا بہت دیر میں کھاتا ہے۔ اُس کے بھائی کو تین دن سے بخار آتا ہے۔ کیا ڈاکٹر فیس نہیں لیتا ہے؟ کل سے میرے مُنہ کا مزہ خراب ہے۔ اُن کو کل تین بار قے ہوئی۔ آج میں نے دوا پی تھی تو بخار تو جاتا رہا۔ لیکن ابھی سر میں درد باقی ہے۔ خیر یہ بھی جاتا رہیگا۔

(۳) مفاصل۔ عطش۔ استراحت اور پرستاری کردن کے معنی لکھو اور اُن سے جملے بناؤ۔

سبق ۸

موسم

برشگال	پائیز	برگ ریز	سموم
ایمن	ناوداں	گل وبل	قوس قزح
پشمینہ	منقل	بوقلموں	زمستان

تابستان . لکه . اوجاق

ما در هندوستان سه موسم داریم - تابستان زمستان و برشگال - در ایران چهار فصل باشد - سرما - گرما - بهار - و پائیز - پائیز را خزان هم نامند - در تابستان هند نمونهٔ قیامت می بارد - چون افریقه باد سموم نداریم ولے باد گرم وزد که مردم بمیرند - در تابستان فرنگیان بکوه ہائے شمله و منصوری و غیر آن می روند تا از گرما ایمن باشند - چون ہوا حبس شود نفس در سینه تنگی می کند و عرق عرق می شویم -

برشگال ما چون بهار ایران است - لکه ہائے ابر بر آسمان بنظر می آیند - باد خنک می وزد - برق می زند - رعد می غرد و باران می بارد گاہے کم گاہے بزور - ناودان ہا جاری شود - راه ہا دریاچه شوید کوچه بازار چون رود یار شود - زمین همه گل و شل شده - علا گیاه می روید - درخت گل می کند - شاخ ثمر می دهد - غله پیدا می شود - در باغها مرغان خوش الحان نغمه ہائے می سرایند - قوس قزح رنگ ہائے قشنگے دارد و صاعقه چو سر مردم می افتد هلاک می کند -

در زمستان ہوا خیلے برودت می گیرد مردم رخت ہائے کرپاسی را دور کردند۔ و لباس پشمینہ و پنبہ در بر کردند۔ در ملکہائے کہ برف بارد سرماں بچناں شدت می باشد کہ ما تحمل آں نتوانیم کرد۔ چیزے کہ باشد یخ بستہ شود۔ در منقل زغال روشن کنند تا اطاق را گرم سازند او جاق گرم دارند و چائے خیلے بنوشند۔ جبہ ما ہوت کجا است؟ بیارید کہ سرما خوردم عطسہ می کنم۔ چائیدہ شدم۔

در برگ ریز خزاں درختہا سراپا لخت و برشدہ بود۔ حالا بہار آمد و پائیز گذشت۔ در فصل بہار باراں می بارد۔ باد رقص کند۔ برق خندہ زند۔ گلہا قہقہہ زنند۔ ابر گریہ کند۔ شبنم می تراود۔ شگوفہا دا شود۔ غنچہا بشگفد۔ گل برگ ہا کہ می ریزد در روئے زمین را فرش پا قلموں می کند۔ نہال ہا پر از ثمر است کوہ و صحرا سرسبز و شاداب است۔ مردم بتفریح سوئے صحرا می روند ہمہ جا صحبتہائے خوش بنظر می آید۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:۔

ہندوستان میں بہار کا موسم نہیں ہوتا۔ ایران میں برف پڑتی ہے۔ موسلا دھار بارش ہو رہی ہے۔ پرنالوں کا پانی سڑک پہ

بہہ رہا ہے۔ جاڑوں میں انگیٹھیاں جلاتے ہیں۔ چولھے پر چائے
دم کرکے لے آؤ۔ بہار میں کلیاں کھلتی ہیں۔ پرندے چہچہاتے
ہیں۔ لوگ پہاڑ پر تفریح کے لئے جاتے ہیں۔ اب جاڑا گزر کر
گرمی آگئی۔ اتنی تیز لو چل رہی ہے کہ الاماں! پسینہ پر پسینہ آرہا
ہے۔ ہوا بند ہوگئی سانس گھٹا جاتا ہے۔

(۲) بہار اور گرمی کے موسم پر پانچ پانچ جملے لکھو۔

(۳) برشگال۔ تکہ۔ ناوداں۔ شکل وشل۔ فنگ اور رقص کو اپنے جملوں میں استعمال کرو۔

حصّهٔ سوم

حکایات و مطائبات

(۱)

مادر لطیف - لطیف چه سبب است که همیشه بمدرسه دیر می روی؟
لطیف - بقول بابا جان کار می کنم -
مادر - او چه می گوید -
لطیف - دیر آید درست آید -

مشق

(۱) دیر آید درست آید کا اصل مطلب کیا ہے -

(۳) لطیف کیوں اسکول جانے میں دیر کرتا تھا؟ فارسی میں جواب دو:-

(۲)

کسے دید در راہ یک روپیہ افتادہ است۔ گدائے ہم دید و گفت این روپیہ از آن من است۔ آں مرد گفت ثبوت چیست ممکن است کسے دیگرے را باشد۔ گدا گفت آقا ببیں کیسہ ام دریدہ است۔

مشق

(۱) فقیر نے کیا کہا؟ اور روپیہ اپنا ہونے کا کیا ثبوت پیش کیا فارسی میں جواب دو۔

(۲) روپیہ۔ ثبوت۔ کیسہ اور آقا کو اپنے جملوں میں استعمال کرو

(۳)

مسافرے حمال استاسیوں راپرسید۔ آیا ممکن است کہ بہ ترن کہ بوقت ساعت پنج روانہ می شود۔ سوار می شوم حمال بشوخی جواب داد۔ آقا این امر بر تیز رفتاری شما منحصر است

زیرا سه دقیقه گذشت که ترن روانه شد۔

مشق

(۱) مسافر نے کیا سوال کیا؟ قلی نے کیا جواب دیا؟ فارسی میں لکھو۔
(۲) حمّال۔ استاسیون اور ترن کے معنی بتاؤ اور اپنے جملوں میں استعمال کرو۔

(۴)

آقا۔ آیا ہر دو پاکت را به پست خانه انداختی؟
خادم۔ بلے آقا! ولے سہو عظیم کردم۔ تمر دو آنه بر پاکت ہلی چسپاں کردم و تمر دو پیسه بر پاکت لندن۔
آقا۔ او ہو۔ سہو بزرگے شد۔ پس چه کردی؟
خادم۔ تدبیرے آسان بذہنم آمد۔
آقا۔ یعنی چه؟
خادم۔ آدرس پاکت را من تبدیل کردم۔

مشق

(۱) خادم نے کیا غلطی کی؟ اور پھر اُس کی تلافی کی کیا تجویز کی؟
فارسی میں جواب دو۔
(۲) پاکت۔ پست خانہ۔ تمر۔ اورس سے جملے بناؤ۔
(۳) سہو کردن کے کیا معنی ہیں؟

(۵)

امجد۔ شنیدہ ام کہ شما بذریعہ تحریر پول زیادہ از زمانہ سابق حاصل می کنید۔
احمد۔ درست می گوئید۔ من اوّل کتاب را تصنیف کردم و حالا بہ اعزہ و احباب خویش نامہ ہا می نویسم و قرض می گیرم۔

مشق

(۱) امجد نے کیا سوال کیا فارسی میں لکھو۔
(۲) احمد نے آمدنی کی نئی ترکیب کیا اختیار کی ہے۔
فارسی میں جواب دو۔
(۳) پول۔ تصنیف اور خویش کو جملوں میں استعمال کرو۔

(۶)

رشید۔ آیا راست است کہ در میان اکبر و زن او دعوے و نزاع نمی شود۔
قمر۔ بلے صحیح است زیرا ہر دو کر ہستند۔ انچہ شوہر دشنام می دہد زنش نمی شنود۔ و ہر چہ زنش بدگوئی می کند بگوش شوہر نمی رسد۔

مشق

(۱) دشنام دادن اور بدگوئی کردن میں کیا فرق ہے۔
(۲) دعویٰ اور نزاع کے معنی کا فرق بتاؤ۔
(۳) اکبر اور اس کی بیوی میں لڑائی کیوں نہیں ہوتی؟

(۷)

استاد بچہ ہا را پرسید "کدام از شما می خواہد بہ بہشت برود"
ہمہ طفلاں دست ہا بلند کردند۔ اما حفیظ ساکت ماند استاد حفیظ را گفت آیا در بہشت رفتن نمی خواہی۔
حفیظ جواب داد "آقا مادرم گفتہ بود از مدرسہ است بجا نہ بیاد

پہنچ جائے دیگر مردہ"

مشق

(۱) استاد نے کیا سوال کیا؟ حفیظ نے کیوں جواب نہیں دیا۔
فارسی میں جواب دو۔
(۲) حفیظ کا جواب کیا ہے؟ کیا اس سے اس کی سعادت مندی
ظاہر نہیں ہوتی۔
(۳) طفلاں۔ رفتن اور مدرسہ کی تحلیل صرفی کرو۔

(۸)

شخصے بخادمش حکم داد: "در منقل کلاں زغال روشن کن و نزد صندلی بگذار" خادم فرمان بجا آورد۔ ولے منقل بہ صندلی چناں نزدیک بود کہ آقا از حدت آتش خیلے زحمت کشید و خادم را صدا کرد۔ پیش خدمت حاضر شد۔ آقا بلہجہ پریشانی گفت زود منقل دور تر از صندلی بگذار کہ بسبب گرمی جانم بر آید۔ پیش خدمت عرض کرد۔ آقا منقل خیلے گرم است صندلی خود را پس تر بکنید۔ آقا فرمود۔ افسوس این تدبیر پیش از این بخاطرم نرسید۔

مشق

(۱) آقا نے نوکر کو کیا حکم دیا۔ اور اس نے کیونکر تعمیل کی؟ فارسی میں بتاؤ۔

(۲) نوکر نے انگیٹھی کیوں نہیں اٹھائی اور کیا عذر کیا؟ فارسی میں جواب دو۔

(۳) منقل ۔ زغال ۔ زحمت کشیدن اور صندلی کے معنی بتاؤ اور جملوں میں استعمال کرو۔

(۹)

طفلے صبح از خواب برخاست و گریہ آغاز نہاد۔ چوں پدرش از گردش صحرا آمد دید کہ پسرش بہ گریہ و زاری مشغول است۔ پدر بہ سبب گریہ پرسید۔ پسر گفت بخواب دیدہ ام کہ مدرسۂ ما آتش درگرفت و سوخت پدر گفت من حالا از گردش می آیم۔ پیش مدرسۂ تو گذشتم عمارت مدرسہ سالم بود۔ پسر گفت من ہم بر بام خانہ رفتم دیدم کہ سالم است۔ پدر پرسید۔ پس چرا گریہ می کنی؟ پسر گفت اکنوں بمدرسہ رفتن لازم افتاد۔

مشق

(۱) لڑکا کیوں روتا تھا؟ کیا اس کو مدرسہ کے جل جانے کا رنج تھا۔ فارسی میں جواب دو۔
(۲) باپ کہاں گیا تھا؟ اور اُس نے آکر کیا بیان کیا؟ فارسی میں جواب دو۔
(۳) گردش صحرا اور بام خانہ کو جملوں میں استعمال کرو۔

(۱۰)

گدائے بہ شخصے التجا کرد۔ آقا جانم بلبم رسیدہ است خدارا چیزے بدہید۔ آں شخص گفت متاسف کہ در کیسہ ام پولے ندارم فردا اینجا بیا چیزے می دہم۔ ولے بگو کہ سبب این گونہ افلاس چیست؟ گدائے داد۔ اعتماد کردن بر وعدہ ہا۔

مشق

(۱) فقیر نے سوال کیا؟ اور اُس نے کیا جواب دیا؟ فارسی میں بتاؤ۔
(۲) فقیر نے مفلسی کا سبب کیا بتایا؟ اُس کے جواب میں کیا باریک نکتہ پوشیدہ ہے؟ فارسی میں لکھو؟
(۳) اعتماد کردن۔ می دہم کی تحلیل صرفی کرو۔

(۱۱)

آقا بر پیش خدمتش خشم کرد و گفت تو بسیار تنبل و کو ر نمک هستی ببیں کہ اُطاق چگونہ کثیف است. گویا از شش ماہ صاف نشدہ است پیش خدمت عرض کرد آقا سہ ماہ است کہ خدمت سرکار می کنم پس بفرمائید گناہ من چہ چیز است؟

مشق

(۱) آقا ملازم پر کیوں خفا ہوا؟ اور اُس نے کیا جواب دیا؟ فارسی میں لکھو۔
(۲) کیا ملازم کا جواب معقول ہے؟ فارسی میں لکھو۔
(۳) خشم کردن۔ تنبل اور کور نمک سے نئے جملے بناؤ۔

(۱۲)

دو کس در بازار دعوی کردند۔ قراولے دید و ہر دو را گرفتار کرد در حبس انداخت آنجا یکے از آں شور و غوغا برپا کرد۔ دیگرے گفت چرا شورمی کنی۔ آیا می خواہی از ایں جا ہم بدر کنی؟

مشق

(۱) دعویٰ کردن۔ قراول اور در حبس انداختن کے معنی بتاؤ، اور ان سے اپنے جملے بناؤ؟
(۲) سپاہی نے دونوں کو کیوں قید کیا؟ فارسی میں جواب دو۔

(۱۳)

حاکم ۔ گناہت این است کہ تو براین شخص حملہ کردی۔
ملزم ۔ آقا سبب است کہ من چند بار خواستم کہ بدین کس بہ خلق و مروّت حرف زنم۔ اما جوابے نداد۔
حاکم ۔ چگونہ جواب می داد کہ گنگ است۔
ملزم ۔ پس این امر چرا نہ گفت۔

مشق

(۱) ملزم نے کیوں حملہ کیا؟ اور مستغیث نے جواب کیوں نہیں دیا؟ فارسی بتاؤ۔
(۲) کر اور گنگ کے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرو۔

(۱۴)

دزدے بخانہ در آمد و سعی کرد کہ صندوق آہنی بشکند مالک خانہ بیدار شد و آہستہ نزد دزد آمد و ایستاد۔ دزد دید و پریشان شد و قصد گریختن کرد۔ مالک خانہ گفت ہیچ مترس و کار خویش بکن۔ دزد متحیر شد و گفت یعنی چہ؟ مالک خانہ جواب داد۔ کلید این صندوق گم شدہ است اگر صندوق را بکشائی کار من بر آید۔

مشق

(۱) چور نے مکان میں آکر کیا کیا؟ وہ مالک مکان کو دیکھ کر کیوں گھبرایا؟ اور مالک مکان نے بجائے گرفتار کرنے کے اس سے کام جاری رکھنے کی درخواست کیوں کی؟ فارسی میں لکھو۔

(۲) مالک مکان نے صندوق کھلوانے کی کیا تدبیر سوچی؟ اس میں کیا لطیفہ ہے؟

(۱۵)

خادم - آقا! امروز اطاق را صفائی دادم۔ این پول بر فرش دیدم برداشتم پیش می‌کنم۔

آقا - شاید از کیسه من ریخته باشد۔ بطور انعام دیانت داری این پول را بگیر۔ پس از چند روز آقا خادم را پرسید ساعت طلائی خود در اطاق نهادم و فراموش کردم کجا رفت؟

خادم - سرکار رو الامن آں را بطور انعام دیانت خود گرفتم۔

مشق

(۱) خادم نے روپیہ آقا کو لا کر دیا تو اُس نے کیا کہا؟ فارسی میں بتاؤ۔

(۲) آقا کی سونے کی گھڑی خادم نے کیوں واپس نہیں کی؟ فارسی میں جواب دو۔

(۳) صفائی دادن اور ساعت طلائی سے فارسی جملے بناؤ۔

(۱۶)

کودکے خورد قبل از وقت مرخصی مدرسہ بخانہ آمد۔ مادرش

پدر پرسید - امروز زودتر آمدی. آیا ساعت استادت درست نیست؟
پسر جواب داد ساعتش صحیح است امّا خیلے کوچک است - لہذا عقربش
زودتر گردش خود تمام کند و وقت زودتر می گذرد -

مشق

(۱) بچہ کیوں جلد آگیا؟ ماں نے کیا سوال کیا؟ اور بچہ نے جلدی آنے کی کیا وجہ بیان کی فارسی میں جواب لکھو -
(۲) مرخصی اور عقرب سے جملے بناؤ -
(۳) پرسید زودتر - کوچک اور گردش کی تحلیل صرفی کرو -

(۱۷)

مرد پیر - عمرم شصت سال است امّا دیروز ہشت میل پیادہ سفر کردم می توانی این قدر مسافت پیادہ طے کنی؟
مرد جوان - مگر ہنوز عمرم محض بیست سال است -

مشق

(۱) جوان نے بڑھے کی بات کا کیا جواب دیا - کیا اس کا جواب

صحیح ہے ؟ فارسی میں بتاؤ۔
(۳) شصت۔ ہشت اور بست سے صفت عددی ترتیبی کیا آئیگی؟

(۱۸)

آقائے بیرون خانہ می رفت۔ پیش خدمتش را گفت اگر کسے در غیبت من آید۔ بگو وقت ساعت دو بیاید کہ بخانہ حاضر باشم چوں آقا مراجعت کرد خادم را پرسید کسے آمدہ بود؟ خادم جواب داد چند گدا ہا آمدہ بودند۔ گفتم بوقت دو باز بیایند۔

مشق

(۱) آقا نے جاتے وقت ملازم کو حکم دیا تھا؟ اس نے صحیح تعمیل کی؟ اگر غلطی کی تو کیا؟ فارسی میں جواب لکھو۔
(۲) غیبت اور غیبت کے معنی میں کیا فرق ہے۔ دونوں کو جملوں میں استعمال کرو۔

(۱۹)

مادرے بہ دختر خورد سالش پند می داد کہ با گربہ خود رحم و شفقت می باید

کرد۔ روزے دختر مادرش را گفت امروز بہ گربہ خیلے شفقت کردم۔ مادر خوش حال شد و گفت بسیار خوب کردی اما بگو چہ شفقت کردی؟ دختر گفت سرشیر کہ برائے چاشت آمدہ بود۔ گربہ را دادم و ہمہ اش را خورد۔

مشق

(۱) ماں نے لڑکی کو کیا نصیحت کی؟ اور لڑکی نے اُن کی نصیحت پر کس طرح عمل کیا؟ فارسی میں جواب دو۔

(۲) می باید کرد۔ می داد اور آمدہ بود کی تحلیل صرفی کرو۔

(۳۰)

استاد۔ قاسم می توانی شنا بکنی؟

قاسم۔ بلے آقا خوب شنا می کنم۔

استاد۔ کجا آموختی؟

قاسم۔ در آب۔

مشق

(۱) استاد نے قاسم سے پوچھا تھا "کجا آموختی" اس کا کیا جواب

ہونا چاہیئے تھا۔ فارسی میں لکھو۔

(۳) قاسم نے جواب دیا "در آب" اس میں کیا خوبی ہے؟ فارسی میں بتاؤ۔

(۳۱)

بشیر۔ شنیدہ ام پسرت بکتاب ہا خیلے شوق دارد۔

نذیر۔ بلے بسیار۔

بشیر۔ خیلے خوب است۔ زود تر خواندن می آموزد۔

نذیر۔ یک حرف نمی خواند۔ ورق ہائے کتاب را وریدہ کشتی ہا می سازد۔

مشق

(۱) بشیر نذیر کے بچہ کے شوق سے کیوں خوش ہوا؟ فارسی میں بتاؤ۔

(۲) نذیر کا بچہ کتابوں کا کیا کرتا ہے۔ فارسی میں

(۳۲)

دو کس پیش حضرت علیؓ آمدند۔ یکے از آنہا گفت سر تان از

آن من بود و پنج نان از آن رفیقم - چو در راه سفر نشستیم و خوردن غذا آغاز کردیم شخصے دیگر آمد و شریک طعام شد - چون غذا صرف شد - آن مرد مسافر بما ہشت درم داد و رفت - اکنون از رفیقم نصف آن طلب می کنم - اما او می گوید که سه نان داشتی ، سه درم بگیر - هرا پنج نان بود من پنج درم بگیرم حالا فیصلہ نزاع ما بفرمائید - حضرت علیؓ فرمود - اگر رفیقت ترا سه درم می دہد بگیر الّا این قدر ہم نیابی - آن کس گفت من حساب می خواہم - اگر حصّه من کم باشد کم قبول می کنم - حضرت فرمود اگر ہر نان را سه تکه بکنید ہشت نان را بست و چار تکه باشد - پس بحصّه ہر یکے از سه کس ہشت تکه آمد - تو از نه تکه سه نان خودت ہشت تکه خوردی و یک تکه مہمان تو خورد و رفیقت از پانزده تکه پنج نان ہشت خود ش خورد و ہفت تکه مہمان را داد - پس یک درم حصّه تست و ہفت درم حصّه رفیقت مدعی برین فیصلہ صحیح راضی شد و یک درم گرفت -

مشق

(۱) دونوں آدمی کس بات پر جھگڑ رہے تھے؟ اُن کے نزاع کی تفصیل فارسی میں لکھو -

(۲) حضرت علیؓ نے جو فیصلہ فرمایا اُسے فارسی عبارت میں ادا کرو۔
(۳) تین روٹیوں کا مالک یہ کیوں سمجھتا تھا کہ اُسے نصف رقم ملنی چاہیئے؟ اس کی غلطی کی تشریح کرو۔
(۴) مدعی کے اُردو میں کیا معنی ہیں؟ اور فارسی میں کس معنی میں معروف ہے۔
(۵) بگیر۔ اکنوں۔ خوردم اور یک تحلیل صرفی کرو۔

(۴۳)

روزے حضرت امام حسن علیہ السلام طعام می خورد۔ کنیزکے کاسۂ شوربا آورد ناگاہ کاسہ از دستش افتاد و شوربا بر امام ریخت امام حسنؑ بہ نگاہِ خشم ناک کنیز را دید۔ کنیز آیۂ قرآن مجید را خواند کہ "آنانکہ خشم را فرد خوردند" فرمود من خشم را خوردم۔ کنیز باز گفت "و آنانکہ خطائے مردمان را عفو کنند" امام فرمود گناہ ترا بخشیدم کنیز بار دیگر گفت "خدا احسان کنندگان را دوست می دارد" امام فرمود ترا آزاد کردم۔

مشق

(۱) باندی سے کیا قصور ہوا؟ وہ کیوں ڈری اور اُس نے کسطرح معذرت کی؟ فارسی میں بتاؤ۔
(۲) اگر امام حسنؓ کی جگہ کوئی اور دنیوی سردار ہوتا تو کیا کرتا؟ امام صاحب کے رویہ کا اس سے مقابلہ کرو۔
(۳) امام صاحب نے باندی کو کیوں معاف کردیا۔ اور پھر آزاد کیوں کیا؟ اس کا سبب اپنی فارسی میں لکھو۔
(۴) فرو خوردن۔ ریخت۔ خشم اور احسان کنندہ کی تحلیل صرفی کرو؟

مناجات

کریما ببخشای بر حال ما ‏ ‏ ‏ که هستم اسیر کمند هوا

نداریم غیر از تو فریادرس ‏ ‏ ‏ تویی عاصیان را خطابخش و بس

نگهدار ما را ز راه خطا ‏ ‏ ‏ خطا درگذار و صوابم نما

در ثنای پیغمبر صلی الله علیه وسلم

زبان تا بود در دهان جایگیر ‏ ‏ ‏ ثنای محمد بود دلپذیر

حبیب خدا اشرف انبیا ‏ ‏ ‏ که عرش مجیدش بود متکا

سوار جهانگیر یکران براق ‏ ‏ ‏ که بگذشت از قصر نیلی رواق

خطاب بنفس

چهل سال عمر عزیزت گذشت ‏ ‏ ‏ مزاج تو از حال طفلی نگشت

همه با هوا و هوس ساختی ‏ ‏ ‏ دمی با مصالح نه پرداختی

مکن تکیه بر عمر ناپایدار ‏ ‏ ‏ مباش ایمن از بازی روزگار

در مدح کرم

دلا هر که بنهاد خوان کرم | بشد نامدار جهان کرم
کرم نامدار جهانت کند | کرم کارگار امانت کند
ورا سے کرم در جہاں کار نیست | وزیں کرم تر ہیچ بازار نیست
کرم مایۂ شادمانی بود | کرم حاصل زندگانی بود
وسے عالمے از کرم تازہ دار | جہاں را از بخشش پرآوازہ دار
ہمہ وقت شو در کرم مستقیم | کہ ہست آفرینندۂ جاں کریم

در صفت سخاوت

سخاوت کند نیکبخت اختیار | کہ مرد از سخاوت شود بختیار
بہ لطف و سخاوت جہانگیر باش | در اقلیم لطف و سخا میر باش
سخاوت بود کار صاحبدلاں | سخاوت بود پیشۂ مقبلاں
سخاوت مس عیب را کیمیاست | سخاوت ہمہ درد ہا را دواست

مشو تا تواں از سخاوت بری
کہ گوئے تہی از سخاوت بری

در مذمت بخیل

اگر چرخ گردد بکام بخیل ، ور اقبال باشد غلام بخیل ،
وگر در کفش گنج قارون بود وگر تا لعش ربع مسکون بود
نیرزد بخیل آنکه نامش بری وگر روزگارش کند چاکری
مکن التفاتی بمال بخیل مبر نام مال و منال بخیل
بخیل ار بود زاهد بحر و بر بهشتی نباشد بحکم خبر
بخیل ار به باشد تونگر بمال بخواری چو مفلس خورد گوشمال
سخیان ز اموال بر می خورند بخیلان غم سیم و زر می خورند

در صفت تواضع

دلا گر تواضع کنی اختیار شود خلق دنیا ترا دوستدار
تواضع زیادت کند جاه را که از مهر پرتو بود ماه را
تواضع بود مایهٔ دوستی که عالی بود پایهٔ دوستی
تواضع کند مرد را سرفراز تواضع بود سروران را طراز
تواضع کند هر که هست آدمی نه زیبد ز مردم بجز مردمی
تواضع کند هوشمند گزین نهد شاخ پر میوه سر بر زمین

تواضع بود حرمت افزای تو — کند در بهشت برین جای تو
تواضع کلید در جنت است — سرافرازی و جاه را زینت است
کسے راکه گردن کشی در سرست — تواضع ازو یافتن خوشتر است
کسے راکه عادت تواضع بود — ز جاه و جلالش تمتع بود
تواضع عزیزت کند در جهاں — گرامی شوی پیش دانا چو جاں
تواضع مدار از خلائق دریغ — که گردن ازاں برکشی همچو تیغ
تواضع ز گردن فرازاں نکوست — گدا گر تواضع کند خوئے اوست

در مذمت تکبر

تکبر مکن زینهار اے پسر — که روزے ز دستش در آئی بسر
تکبر ز دانا بود ناپسند — غریب آید این معنی از هوشمند
تکبر بود عادت جاهلاں — تکبر نیاید ز صاحب دلاں
تکبر عزازیل را خوار کرد — بزندان لعنت گرفتار کرد
کسے راکه خصلت تکبر بود — سرش پر غرور از تصور بود
تکبر بود مایه مدبری — تکبر بود اصل بدگوهری

چو دانی تکبر چرا می کنی
خطا می کنی و خطا می کنی

در فضیلت علم

بنی آدم از علم یابد کمال — نہ از حشمت و جاہ و مال و منال

چو شمع از پئے علم باید گداخت — کہ بے علم نتوان خدا را شناخت

خردمند باشد طلبگار علم — کہ گرم است پیوستہ بازار علم

کسے را کہ شد در ازل بختیار — طلب کردن علم کرد اختیار

طلب کردن علم شد بر تو فرض — دگر واجب است از پیش قطع ارض

برو دامن علم گیر استوار — کہ علمت رساند بدار القرار

میاموز جز علم گر عاقلی — کہ بے علم بودن بود غافلی

ترا علم در دین و دنیا تمام — کہ کار تو از علم گیرد نظام

مشق

(۱) اردو ترجمہ کرو۔

(الف) کریما ببخشائے بر حال ما .. .. صوابم نما

(ب) چہل سال عمر عزیزت گذشت .. .. بازی ہنوز کار

(ج) دلا گر تواضع کنی اختیار .. .. سروراں را طراز

(د) تکبر مکن زینہار اے پسر .. .. .. گمنامہ کرد

(۲) معنی اور مطلب لکھو:-
متکا - یکران - براق - نیلی رواق - بختیار - کیمیا - قطع ازف
دارالقرار -
(۳) ترکیب نحوی کرو:-
(الف) چو شمع از پے علم ... ... خدا را شناخت
(ب) کسے را کہ شد در ازل ... ... اختیار
(۴) اشعار ذیل کی نثر کرو -
(الف) اگر چرخ گردد بکام بخیل ... ... بنال بخیل
(ب) بنی آدم از علم یابد کمال ... ... علم کرد اختیار
(۵) تواضع اور تکبر پر اپنی فارسی نثر میں چند سطریں لکھو -

تمام شد

فرہنگ الفاظ فارسی جدید

صفحہ	لفظ	معنی	صفحہ	لفظ	معنی
۱۴	چکمہ	بوٹ	۲۹	تمر	ٹکٹ
۱۳	منگولہ	ٹوپی کا پھندنا	۳۱	تره	ترکاری
۲۱	قاشق	چمچہ	"	یابو	خچر
"	فنجان	چائے کی پیالی	"	زیردست	عاجز، کمزور
"	نہار	دوپہر کا کھانا	۳۳	دکتور	ڈاکٹر
"	عصرانہ	شام کا ناشتہ	"	محتال	مکار، چالاک
"	شام	رات کا کھانا	۳۶	دعویٰ	جھگڑا
۲۶	اطاق تحریر	لکھنے پڑھنے کا کمرہ	"	بندی خانہ	قید خانہ
"	مسطر	رول	۳۸	باش	ٹھہر
۲۹	پست خانہ	ڈاک خانہ	"	خیره	شریر
"	مرکب	روشنائی	"	باغ وحش	چڑیا خانہ
"	فراش پست	ڈاکیہ	"	شوخی	گستاخی
"	کاغذ	خط	۴۴	مواجب	تنخواہ
"	قراول	سپاہی	۴۹	کرپاسی	سوتی کپڑا

صفحہ	لفظ	معنی
۴۷	دائی	ماموں
"	عروس	دلہن
"	داماد	دولھا
"	عروسی	شادی
"	مادرندر	سوتیلی ماں
"	نوہ	پوتا یا نواسہ
"	توسے	اندر
"	مدیر	ایڈیٹر
"	مجلّہ	رسالہ
۴۸	ادارہ	دفتر
"	مہندس	انجینئر
۴۹	چارسوق	سڑک چوراہہ
"	پس کوچہ	گلی
"	سرداری	اورکوٹ
"	یخہ	گریبان
۴۹	گاذر	دھوبی
"	ساعت بغلی	جیبی گھڑی
"	ساعت مجلسی	ٹائم پیس
"	عقرب	گھڑی کی سوئی
"	پشک	بلّی
۵۲	موشی	چھوٹا
"	ناودان	پرنالہ
"	ستره	گالی
"	پلّہ	سیڑھی
"	دوبیست	دوسو
"	حجری	ڈبیہ
"	جامعہ	یونیورسٹی
"	کلیہ	کالج
۶۰	سرمعلّم	ہیڈ ماسٹر
"	مقوہ	بستہ

صفحہ	لفظ	معنی
٦٠	مرداد پاک کن	ربڑ
"	اسیا	ایشیا
"	محرف	ٹیڑھا
"	قاق	قلم کا شگاف
"	حیاط	صحن
"	اسکملہ	اسٹول
"	گچ	چاک
"	لوح سنگ	سلیٹ
"	قلم حجر	سلیٹ کا قلم
"	ریش	نب
"	ربیت	چھٹی
٦١	جو دپ نہ کند	نہ مارے
"	داد مزن	شور نہ مچا
"	گاہ نیست	وقت نہیں ہے
٦٢	بماں بالیست	ٹھہر
٦٣	باشتہ لوب	دوڑتا ہوا
"	توپ طاقہ	تھان
"	خفتان	چغہ
"	تکاندن	جھٹکنا

صفحہ	لفظ	معنی
٦٣	چلواری	لٹھا
"	آلش کن	تبدیل کر
٦٤	چرک	میلا
"	پاکن	پاؤں میں پہن
"	پانطلون	پتلون
"	ماہوت	بانات
"	رخت شو	دھوبی
"	لیفہ	نیفہ
"	خشتک	نیفہ کی چڑیا
"	دنک	الگنی
"	تطلیقہ	تولیہ
"	شوخگن	میلا
"	قلمکار	چھینٹ
"	بند	کمربند
"	پوپک	پھندنا
"	طربوش	ترکی ٹوپی
"	قلپاق	بالوں کی ٹوپی
٦٩	قمار	جوا
"	زورخانہ	اکھاڑہ

صفحہ	لفظ	معنی	صفحہ	لفظ	معنی
٦٦	تق تق	کھٹکھٹانا	٦٩	میل	مگدر
//	ناخوشی	بیماری، تکلیف	//	باد باد ک	پتنگ
//	قاطرچی	خچر والا	٦٩	توپ بازی	گیند کھیلنا
//	کفش خانہ	غریب خانہ	//	مرفق	کہنی
//	مقصر	قاصر، عاجز	٧٠	لونشان	میدان
//	جوگندمی	کھچڑی	//	کالسکہ	گاڑی
//	بورچپے	خشخشی	//	کالسکہ بخار	انجن
//	سبیل	موچھیں	//	بلیت	ریل کا ٹکٹ
//	اروپا	یورپ	//	ماشین	ریل
//	مغشوش	خطرناک	//	ماشین چی	انجن ڈرائیور
//	ترن	ریل، ٹرین	//	سنگ زغال	پتھر کا کوئلہ
٦٩	بازی آتش	آتشبازی	//	تلگراف	تار
//	ترقہ	پٹاخہ	٧١	استاسیون	اسٹیشن
//	قلم زرچک	پھلجھڑی	//	گار	پلیٹ فارم
//	بودنہ بازی	بٹیر بازی	//	قطار آہن	ریل کی لائن
//	قوچنہ	بینڈھا	//	پاکت	لفافہ
//	ترقیدن	پھٹنا	//	سجع	مہر کی عبارت
//	درشکہ	گھوڑا گاڑی	٧٥	پرویزن	چھلنی
٧٢	ناشتا	بھوکا	//	پلو	پلاؤ

صفحہ	لفظ	معنی	صفحہ	لفظ	معنی
۷۴	قاق	بسکٹ	۷۵	چلو	بغیر گوشت کا پلاؤ
"	کرہ	مکھن	"	سفرہ	دسترخوان
"	سرشیر	بالائی	"	پہن کن	بچھا
"	تخم نیم رو	اُبلا ہوا انڈا	"	جور	قسم
"	نبات	مصری	۷۷	مفاصل	جوڑ
"	کبریت	دیا سلائی	"	استفراغ	قے
"	غلیاں	حقّہ	"	حق القدم	فیس
"	بادنجان	بینگن	۷۸	خائیدن	چبانا
"	اسفاناخ	سیب	۸۰	کل وشل	پیچھڑا
"	سبوس	بھوسی	"	پشینہ	اونی
"	چپولی زردک	گاجر کا پلاؤ	"	منقل	انگیٹھی
"	جوز	چھالیہ	"	لکہ	ٹکڑا
"	آہک	چونہ	"	اوجاق	چولھا
"	زردک	گاجر	۸۱	سرما خوردن	زکام ہونا
"	موز	کیلا	"	چائیدہ شدن	"
۷۵	سبیل گلید	ملاحظہ فرمائیے	"	تخت وبر	ننگے بے پتوں کے
"	لب گردان بکن	ہلا لو	"	بوقلموں	رنگ برنگ
"	چاق کردہ	تیار کر کے	۸۵	آدرس	پتہ۔ ایڈریس

ریویو

لالہ رام پرشاد اینڈ سنس بک سیلرز، سبزی منڈی آگرہ نے مندرجہ ذیل چار کتابیں طالب علموں کے استفادہ کے واسطے شائع کی ہیں۔ یہ چاروں کتابیں مولنا سیماب اکبرآبادی کی مرتب کی ہوئی ہیں اور طلباء کی استعداد کو مدنظر رکھ کر صاف اور سادہ زبان میں لکھی گئی ہیں۔ ان کتابوں کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ تمام واقعات و حالات قصہ یا مکالمہ کی صورت میں بیان کیے گئے ہیں تاکہ طالب علموں کے واسطے ان کا مطالعہ دلچسپی کا موجب ہو۔

ادبی موتی حصہ اول۔ دلچسپ اخلاقی نتیجہ خیز مختصر نظموں کا مجموعہ ہے۔

〃 〃 حصہ دوم۔ اس میں قصوں کے پیرایہ میں صحت کے عام اصول بیان کیے گئے ہیں۔

〃 〃 حصہ سوم۔ اس میں الوراکے غار، تاراگڑھ کا قلعہ، شالامار باغ، یورپ کے پہاڑ وغیرہ کے تاریخی حالات اور قدرتی مناظر وغیرہ کا ذکر ہے

〃 〃 حصہ چہارم۔ اس میں ہندوستان اور دوسرے ملک کے بعض سربرآوردہ اشخاص مثلاً گوسائیں تلسی داس، سٹریگر، ٹالسٹائی وغیرہ کے سوانح حیات درج ہیں۔

یہ چاروں کتابیں کراؤن سائز پر ہیں اور ہر ایک کی قیمت ۱۰/ ہے۔

از رسالہ "زمانہ" کانپور